التکمیل و تحبیب الجمال
حسب الارشاد شاہ سراج الحق صاحب این کتاب مستطاب
مصنفہ حضرت قطب الاقطاب قطب جمال الدین احمد ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ
بمطبع یوسفی شہر الور طبع شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الحمد للہ ذی الجلال والاکرام النور الہادی

ساری خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سب سے بڑا اور بزرگ بنانے والا ہے روشن کرنیوالا ہدایت کرنے والا

الملک المنعام والصلوٰۃ علیٰ رسولہ صاحب

سب کا مالک سب کچھ دینے والا ہے اور اللہ کی رحمت اس کے رسول پر جو

الجمال والمقام حامل لواء الحمد یوم القیام

خوبیوں والے اور مرتبوں والے ہیں قیامت کے دن لواء الحمد کے اٹھانیوالے ہیں

وعلیٰ اصحابہ وآلہ الکرام اما بعد فیقول

اور ان کے اصحاب اور آل بزرگ پر حمد و نعت کے بعد کہتا ہے

العبد الضعیف الراجی الیٰ ربہ الولی ابو اللمعان

بندہ ضعیف اپنے پروردگار نگہبان کا امیدوار جسکی کنیت ابو اللمعان ہے

الْمُسَمّٰى بِمُحَمَّدٍ الْمُلَقَّبُ بِسِرَاجِ الْحَقِّ الْمُتَخَلِّصُ

جسکا نام محمد ہے جسکا لقب سراج الحق ہے جسکا تخلص

بِجَمَالِيْ اِنَّ الشَّيْخَ الْاَكْرَمَ الْغَوْثَ الْاَعْظَمَ

جمالی ہے بیشک شیخ اکرم غوث اعظم

الْعَارِفَ الْاَكْمَلَ قُطْبَ الْعَالَمِ بُرْهَانَ الشَّرِيْعَةِ

خدا کے بڑے پہچاننے والے عالم کے قطب شریعت اور طریقت

وَالطَّرِيْقَةِ نُوْرَ الْمَعْرِفَةِ وَالْحَقِيْقَةِ مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ

کے رہنما معرفت اور حقیقت کے ظاہر کرنے والے دلونکو روشن کرنے والے

بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ جَمَالَ الْحَقِّ وَالْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ

آب و گل کے اندر جمال الحق والملۃ والدین

الْمُسَمّٰى بِاَحْمَدَ الْمُلَقَّبُ بِسُلْطَانٍ الْمَدْعُوُّ

جسکا نام احمد ہے جنکا لقب سلطان ہے جو مشہور

بِقُطْبِ جَمَالِ الْهَانْسَوِيِّ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْمَنَّانِ

قطب جمال ہانسوی ہیں اللہ جل شانہ کی رحمت انپر ہمیشہ رہے

قَدْ اَلْهَمَهُ اللّٰهُ بِاَسْرَارِهٖ وَنَوَّرَهٗ بِاَنْوَارِهٖ فَاَفَادَهَا اَوْ

بتا دیئے اللہ نے انکو اپنے بھید اور روشن کیا انکو اپنے انوار سے تو انہوں نے

وَقَالَ التَّوْبَةُ مَاحِي الْحَوْبَةِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ فِيْ

اور فرمایا توبہ گناہ کی مٹانے والی ہے احمد تجھ میں

خصائل حمیدۃ وخصائل ذمیمۃ فاحفظ الحمیدۃ

اچھی عادتیں ہیں اور بری عادتیں ہیں تو اچھی کو محفوظ رکھ

بالطاعات والعبادات وامح الذمیمۃ بالریاضات

طاعتیں اور عبادتیں کرکے اور بری کو مٹادے ریاضتیں

والمجاہدات قولہ یا احمد الصلوۃ مجمع

اور کوششیں کرکے احمد نماز

الطاعات ومخزن العبادات قولہ یا احمد

طاعتوں کا مجموعہ ہے اور عبادتوں کا خزانہ احمد

الصلوۃ کالجسد والخضوع کالروح وکل

نماز جسم ہے اور دل سے اللہ کی طرف جھکنا روح اور جس

صلوۃ لیس فیہا الخضوع کجسد لیس فیہا الروح

نماز میں دل سے اللہ کی طرف جھکاؤ نہ ہو اس جسم کی مانند ہے جس میں روح نہ ہو

قولہ یا احمد الصلوۃ افضل العبادات

احمد نماز سب عبادتوں میں بہتر ہے

ومفتاح السعادات فلم یفتحہا الامومن تقی

اور سب بہلائیوں اور خوبیوں کی کنجی تو نہیں درست کرتا اسکو مگر زبردست مومن

ومسلم نقی قولہ یا احمد قوۃ الکرامات

اور پرہیزگار مسلمان احمد بہت بڑی کرامت

اَنْ يُوَفَّقَ الْعَبْدُ لِاَدَاءِ الصَّلٰوةِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

یہ ہے کہ بندہ کو نماز کے ادا کرنے کی توفیق ملے احمد

اُحْضُرْ قَلْبَكَ فِي الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَجِدَ لَذَّةَ

اپنے دل سے نماز میں متوجہ ہو کہ مناجات کی لذت

الْمُنَاجَاتِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْحُضُوْرُ فِي الصَّلٰوةِ

تجھے حاصل ہو احمد اللہ کیطرف نماز میں جھکنا

نُوْرٌ لِاَنَّ الصَّلٰوةَ عَيْنٌ وَّنُوْرُهَا حُضُوْرٌ قَوْلُهٗ

نور ہے یوں کہ نماز آنکھ ہے اور نور اس کا حضور

يَا اَحْمَدُ الصَّلٰوةُ مَعَ الْحُضُوْرِ كَمُوْسٰى

احمد نماز مع حضور ایسی ہے جیسے موسے

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الطُّوْرِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

علیہ السلام طور پر احمد

الصَّلٰوةُ بِلَا حُضُوْرٍ وَّذِهْنٍ كَالطَّعَامِ بِغَيْرِ مِلْحٍ

نماز بغیر دل سے متوجہ ہوئے اور بغیر ذہن سے بھی ایسی ہے جیسے کھانا بغیر

وَّدُهْنٍ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ كُلُّ صَلٰوةٍ لَيْسَ فِيْهَا

اور گھی نہ ہو احمد جس نماز میں

الْحُضُوْرُ كَالْقَمَرِ الْمَخْسُوْفِ ذَهَبَ عَنْهُ النُّوْرُ

حضور نہیں گہنایا ہوا چاند ہے جس میں نور نہیں

قوله یا احمد حضور القلب فی الصلوٰة کنور

احمد نماز مین دل کا حضور ایسا ہے جیسے

فی الآیات قوله یا احمد اذا احب اللّٰه

آیتون مین نور — احمد جب اللہ اپنے بندہ سے محبت

عبدًا وفقه للطاعات واذا ابغضه اللّٰه ودعه

کرتا ہے تو اسکو طاعتون کی توفیق دیتا ہے اور جب اللہ اُس پر خفا ہوتا ہے تو اسکو

فی المعصیة قوله یا احمد الذکر حلاوة اللسان

گناہ مین چھوڑ دیتا ہے — احمد اللہ کا ذکر زبان کی حلاوت ہے

وراحة الجنان قوله یا احمد الذکر ثلثة

اور دل کی راحت — احمد ذکر کے

احرف محمر الفؤاد ومثبت الوداد الذال

تین حرف ہین دلمین محبت کی آگ لگانیوالے اور دوستی جمانیوالے ذال

والکاف والراء فالذال عبارة عن الذکاوة والکاف

اور کاف اور رے ذال عبارت ہے ذکاوت سے سلہ اور کاف

عبارة عن الکیاسة والراء عبارة عن الرقة

عبارت ہے کیاست سے سلہ اور رے عبارت ہے رقت سے سلہ

فمن ذکر المولی صار ذی القلب ولبس النفس

تو جسنے ذکر کیا خدا کا ذی القلب ہوگیا اور کیس النفس ہوگیا

وَصَاحِبَ الرِّقَّةِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِذَا ذَكَرْتَ نَفْسَكَ

اور صاحب الرقت ہو گیا — احمد جب تو اپنے نفس کو یاد کرتا ہے

فَكَاَنَّمَا نَسِيْتَ رَبَّكَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنْ

تو خدا کو بھول جاتا ہے — احمد جو شخص

اُغْفِلَ عَنِ الذِّكْرِ فَقَدْ حُرِمَ خَيْرًا قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

ذکر بھول گیا بیشک خیر سے محروم رہا — احمد

اَلذِّكْرُ اَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ وَمَنْ وُفِّقَ لَهُ الذِّكْرُ

ذکر عبادتوں میں بہتر ہے اور جسکو ذکر کی توفیق ملی

فَقَدْ اُعْطِيَ اَفْضَلَ الْكَرَامَاتِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ طُوْبٰى

تو بہت بڑی بزرگی ملی — احمد کیا اچھا ہے

لِمَنْ قَامَ مِنْ مَقَامِهِ فِي الْاَسْحَارِ فَاشْتَغَلَ بِالصَّلٰوةِ

وہ شخص جو پچھلے رات سے اٹھا اور نماز میں

وَالتِّلَاوَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ رُبَّ

اور قرآن کے پڑھنے اور استغفار میں مشغول ہوا — احمد بہت سے

قَرِيْبٍ بَعِيْدٌ وَرُبَّ بَعِيْدٍ قَرِيْبٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

پاس والے دور ہیں اور بہت سے دور والے پاس ہیں — احمد

اَلذِّكْرُ ذِكْرَانِ ذِكْرُ الْعَبْدِ وَذِكْرُ الرَّبِّ ذِكْرُ الْعَبْدِ التَّوْبَةُ

ذکر دو ذکر ہیں ذکر عبد اور ذکر رب ذکر عبد توبہ ہے

وَالْاِنَابَةُ وَذِكْرُ الرَّبِّ الْقَبُوْلُ وَالْاِجَابَةُ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

اور انابت سے ذکر رب قبول سے اور اجابت احمد

طُوْبٰى لِمَنْ ذَكَرَهٗ فِيْ جَوْفِ اللَّيَالِيْ وَالْوَيْلُ

کیا اچھا ہے وہ شخص جسنے یاد کیا اپنے رب کو راتون کے بیچ مین اور کیا برا ہی وہ شخص

عَلٰى مَنْ بَاتَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَلَا يُبَالِيْ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

جسنے کاٹ دی رات معصیت مین اور بے پروا ہین احمد

طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُوْرٌ وَطَالِبُ الْعُقْبٰى مَسْرُوْرٌ وَطَالِبُ

دنیا کا طالب مغرور ہے اور عقبی کا طالب مسرور ہے اور مولے کا

الْمَوْلٰى مَنْصُوْرٌ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ طَالِبُ الدُّنْيَا جَاهِلٌ

طالب منصور ہے احمد دنیا کا طالب جاہل ہے

وَطَالِبُ الْعُقْبٰى عَاقِلٌ وَطَالِبُ الْمَوْلٰى كَامِلٌ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

اور عقبی کا طالب عاقل ہے اور مولے کا طالب کامل ہے احمد

طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُوْدٌ وَطَالِبُ الْعُقْبٰى مَوْدُوْدٌ وَطَالِبُ

دنیا کا طالب مردود ہے اور عقبی کا طالب مودود ہے اور

الْمَوْلٰى مَحْمُوْدٌ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْبُوْنٌ

خدا کا طالب محمود ہے احمد دنیا کا طالب مغبون ہے

وَطَالِبُ الْعُقْبٰى مَيْمُوْنٌ وَطَالِبُ الْمَوْلٰى مَاْمُوْنٌ قَوْلُهٗ

اور عقبی کا طالب میمون ہے اور مولی کا طالب مامون ہے

قوله يا احمد طالب الدنيا محروم وطالب العقبى

احمد دنیا کا طالب محروم ہے اور عقبے کا طالب

مرحوم وطالب المولى معصوم قوله يا احمد

مرحوم ہے اور مولی کا طالب معصوم ہے احمد

طالب الدنيا هالك وطالب العقبى سالك

دنیا کا طالب ہالک ہے اور عقبیٰ کا طالب سالک ہے

وطالب المولى مالك قوله يا احمد طالب

اور مولی کا طالب مالک ہے احمد دنیا کا

الدنيا اسير وطالب العقبى بصير وطالب المولى

طالب اسیر ہے عقبیٰ کا طالب بصیر ہے مولی کا طالب

امير قوله يا احمد طالب الدنيا صغير وطالب

امیر ہے احمد دنیا کا طالب صغیر ہے

العقبى كبير وطالب المولى خطير قوله يا احمد

عقبیٰ کا طالب کبیر ہے مولی کا طالب خطیر ہے احمد

طالب الدنيا ذليل وطالب العقبى جليل وطالب

دنیا کا طالب ذلیل ہے عقبیٰ کا طالب جلیل ہے مولیٰ کا

المولى خليل قوله يا احمد طالب الدنيا دنى

طالب خلیل ہے احمد دنیا کا طالب دنی ہے

وطالب العقبى غنى وطالب المولى سنى قوله

عقبے کا طالب غنی ہے مولے کا طالب سنی ہے ۱

يا احمد طالب الدنيا لئيم وطالب العقبى كريم

احمد دنیا کا طالب لئیم ہے ۲ عقبے کا طالب کریم ہے ۳

وطالب المولى عظيم قوله يا احمد الزاهد تارك

مولے کا طالب عظیم ہے ۴ احمد زاھد دنیا کا چھوڑنے

الدنيا للعقبى والعارف تارك العقبى للمولى قوله

والا ہے عقبے کے لیے اور عارف عقبے کا چھوڑنے والا ہے مولے کے لیے

يا احمد الزاهد يطهر ظاهره بالماء والعارف

احمد زاھد اپنا ظاہر پاک کرتا ہے پانی سے اور عارف

يطهر باطنه من الهوى قوله يا احمد الزاهد

اپنا باطن پاک کرتا ہے ہوا و ہوس سے احمد زاھد

يغسل الاعضاء والعارف يرى رب الارض

دھوتا ہے اعضا کو اور عارف دیکھتا ہے پروردگار ارض

والسماء قوله يا احمد الزاهد يقطع

وسما کو احمد زاھد کاٹتا ہے

السبيل والعارف بلغ المنزل وترك الرحيل

رستہ ۵ اور عارف پہنچ گیا ہے منزل پر اور چھوڑ چکا ہے سواری کو ۵

قولہ یا احمد حرفۃ العارف ستۃ اشیاء اذا ذکر اللّٰہ

احمد عارف کا ہنر چھ چیزیں ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جائے

افتخر واذا ذکرت نفسہ احتقر واذا نظر فی ایات

تو وہ فخر کرے اور جب اس کے نفس کا ذکر کیا جائے تو حقیر جانے اور جب آیات الٰہی کو دیکھے

اللّٰہ اعتبر واذا ھمّ بمعصیۃ او شھوۃ ازدجر واذا

عبرت پکڑے اور جب معصیت یا شہوت کا قصد کرے اپنے آپکو جھڑکے اور جب

ذکر اللّٰہ استبشر واذا ذکر ذنوبہ استغفر قولہ

اللہ یاد آئے تو خوش ہو اور جب گناہ یاد آہیں تو استغفار کرے

یا احمد الدار داران دار الدنیا ودار العقبٰی

احمد گھر دو ہیں دنیا اور عقبیٰ

اما الدنیا وطالبھا بخیل واما العقبٰی وطالبھا قلیل

دنیا اور اس کے طالب تو بخیل ہیں اور عقبیٰ اور اس کے طالب قلیل ہیں

قولہ یا احمد مطلوب العارفین من سوی

احمد عارفوں کا مطلوب وہ ہے جو دونوں

الدارین وھو المولی الجلیل قولہ یا احمد الزاھد

جہان کے سوا ہے اور وہ خدا تعالےٰ ہے احمد زاہد

صاحب المجاھدات والعارف صاحب المشاھدات

کوششوں والا ہے عارف مشاہدوں والا ہے

عن نفسه قوله یا احمد الزاهد مجاهد الملوّن

اپنی ذات سے احمد زاہد کوشش کرتا ہے رات دن

لیخرج عن نفسه والعارف خرج عنها ویشاهد جمال

کہ نکل جائے اپنے نفس سے عارف نکل گیا ہے اس سے اور دیکھ رہا ہے

المحبوب علی الدوام قوله یا احمد طوبی لمن ترک

محبوب کا جمال ہمیشہ احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جسنے چھوڑ دیا

الدنیا وشغل بامر المولی قوله یا احمد الویل

دنیا کو اور مشغول ہوا خدا کے حکم میں احمد بہت برا ہے

علی من اشتغل بالدنیا وغفل عن شغل العقبی قوله

وہ شخص جو مشغول ہوا دنیا میں اور بھول گیا عقبے کے کام کو

یا احمد الناس ثلثة اصناف طالب الدنیا کثیر

احمد لوگ تین قسم کے ہین دنیا کے طالب بہت

وطالب العقبی قلیل وطالب المولی اقل قلیل

عقبے کے طالب تھوڑے ہے مولے کے طالب بہت سے ہے تھوڑے سے

قوله یا احمد المولی حیٌّ لا یموت فلذلک

احمد مولے زندہ ہے مرتا نہین یہ تین

اولیاء الله لا یموتون لان الولی قد حیی بمعرفة

اللہ کے ولی نہین مرتے اسلئے کہ ولی زندہ ہوا ہے مولے کے پہچاننے سے

الْمَوْلٰی فَهُوَ بِالْبَقَاءِ اَحْرٰی وَ اَوْلٰی قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَطْلُوْبُ

تو وہ باقی رہنے کے لایق ہے اور اولے احمد زاہد کا

الزَّاهِدِ عُقْبَاهُ وَ مَحْبُوْبُ الْعَارِفِ مَوْلَاهُ قَوْلُهٗ

مطلوب اس کی عقبے ہے اور عارف کا محبوب اس کا مولے ہے

یَا اَحْمَدُ عَلَامَةُ الْعَارِفِیْنَ ثَلٰثَةٌ اَکْلُهٗ کَاَکْلِ الْمَرْضٰی

احمد عارفون کی تین علامتین ہیں کہانا مریضون کی طرح

وَ نَوْمُهٗ کَنَوْمِ الْغَرْقٰی وَ بُکَاءُهٗ کَبُکَاءِ الثَّکْلٰی قَوْلُهٗ

اور سونا انکا غارقون کی طرح اور رونا زن فرزند مردہ کی طرح

یَا اَحْمَدُ الْمُسَارَعَةُ اِلٰی بَابِ الْمَوْلٰی اَجْدَرُ وَ اَحَقُّ

احمد مولے کے دروازہ کی طرف دوڑنا لایق ہے اور خوب ہے

وَ اَوْلٰی قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ بَابُ اللّٰهِ مَفْتُوْحٌ وَ عَطَاءُهٗ

اور بہتر ہے احمد اللہ کا دروازہ کہلا ہوا ہے اور اسکی بخشش

غَیْرُ مَمْنُوْعٍ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ بَابُ الْبَلَاءِ عَلٰی

سب پر روک ٹوک احمد آزمایش کا دروازہ

الْعَاشِقِ مَفْتُوْحٌ وَ دَمُهٗ بِسَیْفِ الْعِشْقِ مَسْفُوْحٌ

عاشق پر کہلا ہوا ہے اور اس کا خون عشق کی تلوار سے بہایا ہوا

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ سُئِلَتْ دِمَاءُ الْعُشَّاقِ

احمد عاشقون کے خون

بِسَیْفِ الْعِشْقِ وَالْاِشْتِیَاقِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ

عشق اور اشتیاق کی تلوار سیے ہوئے ہین احمد

اَلْعَاشِقُ مَضْبُوْطٌ بِقَلَقِ الْفُؤَادِ وَمَرْبُوْطٌ بِحَبْلِ

عاشق دل کی تڑپ مین جکڑا ہوا اور محبت کی رسی مین

الْوِدَادِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ قَلَقُ الْعُشَّاقِ هَیَّجَ

بندھا ہوا ہے احمد عاشقون کا قلق مشتاق کے

ذَوْقِ الْمُشْتَاقِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْعِشْقُ نَارٌ

ذوق کو بڑھانیوالا ہے احمد عشق اک آگ ہے

تُوْقَدُ بِحَطَبِ الْاِشْتِیَاقِ وَتُحْرِقُ الْقُلُوْبَ

سلگائی جاتی ہے اشتیاق کی لکڑیون سے اور دلون کو جلاتی ہے

فِیْ صُدُوْرِ الْعُشَّاقِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ اَنَا مَنْ

عشاق کے سینون مین احمد مین وہی ہون جسکو

اَهْوٰی وَمَنْ اَهْوٰی اَنَا نَحْنُ رُوْحَانِ حَلَلْنَا بَدَنَا

دوست رکھتا ہون اور جسکو میرا دوست رکھتا ہون وہ مین ہون ہم دو روح اترے ہین ہم ایسے بدن مین

فَاِذَا اَبْصَرْتَنِیْ اَبْصَرْتَهٗ وَاِذَا اَبْصَرْتَهٗ اَبْصَرْتَنَا وَالْعِشْقُ

توجب دیکھے تو ہملو دیکھیگا تو اسکو اور جب دیکھے تو اسکو دیکھے تو ہملو اور عشق

وَالْعَقْلُ لَا یَجْتَمِعَانِ فِیْ قَلْبٍ وَّاحِدٍ لِاَنَّهٗ اِذَا دَخَلَ

اور عقل ایک دل مین اکٹھے نہین ہوتے اسلئے کہ جب عشق کا غلبہ

عشق کا عشق

سُلْطَانُ الْعِشْقِ ضَابِطًا مُقْتَدِرًا فَقَدْ فَرَّ الْعَقْلُ

داخل ہوتا ہے ضابط بنکر قادر بنکر وہ عقل چل دیتی ہے

مُنْهَزِمًا مُتَوَارِيًا قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ فَقَدِ ابْتُلِيَ

بھاگ کر چھپکر احمد جسنے عشق کیا

بِاَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَرُبِطَ بِحَبْلِ الْمَشَقَّةِ وَالْعَنَاءِ قَوْلُهُ

طرح طرح کی بلاء مین مبتلا ہوا اور مشقت اور رنج کی رسی سے بندھ گیا

يَا اَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ فَقَدْ هُجِرَ عَنِ الرَّاحَاتِ وَالْقَى

احمد جسنے عشق کیا وہ راحتوں سے جدا ہوا اور

فِي جُبِّ الْبَلِيَّاتِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ

بلاؤن کے کنوئین مین ڈالا گیا احمد جسنے عشق کیا

فَقَدْ قُرِنَ بِالْغَمِّ وَمُلَاءَ صَدْرُهُ بِالْكُرْبِ وَالْهَمِّ

وہ غم سے نزدیک ہوا اور بھر سینہ اپنے کو رنج اور اندوہ سے

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْعِشْقُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفِ الْعَيْنُ

احمد عشق کے تین حرف ہیں ع

وَالشِّيْنُ وَالْقَافُ الْعَيْنُ عِبَارَةٌ عَنِ الْعَنَاءِ

س ق ع سے مراد عنا سے

وَالشِّيْنُ عِبَارَةٌ عَنِ الشِّدَّةِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ

اور ش سے اشارہ شدت یعنی سختی کا اور ق سے عبارت

عن الفرح فجمعت هذه الثلثة وسميت عشقا

فرح یعنی زخمی ہونا پھر یہ تینوں حرف اکھٹے لئے گئے اور عشق نام رکھا گیا

فمن عشق صار جسده كل عناء وشدة وفرح

تو جسنے عشق کیا اس کا جسم رنج اور سختی اور خستگی بنگیا

وقلبه بغلبات المحبة فرح قوله يا احمد من

اور اس کا قلب محبت کے غلبو لئے خوش ہے احمد جو

وصل الى حضرت المولى فهو بالتبجيل والاكرام

جا پہنچا مولے کی درگاہ مین وہ بزرگی اور اکرام کے

اولى قوله يا احمد من انفصل فقد اتصل

لائق ہے احمد جو جدا ہوا خلق سے تو بیشک جا ملا حق سے

قوله يا احمد كيف يبرئ المريض اذا منع

احمد بیمار کیونکر اچھا ہو جب طبیب روک دیا

الطبيب وكيف يعيش المحب اذا هجر من الحبيب

ہوا ہے اور عاشق کیونکر زندہ رہے جب معشوق سے جدا رہے

قوله يا احمد كيف يعيش الحوت في النيران

احمد مچھلی کیونکر زندہ رہے آگ مین

وكيف يصبر المهجور في الهجران وكيف يسكن

اور مہجور کیونکر زندہ رہے ہجر مین اور مشتاق کیونکر تسکین

الْمُشْتَاقُ فِي الْاِشْتِيَاقِ وَكَيْفَ يَعِيْشُ الْعُشَّاقُ

یاد سے اشتیاق ہیں اور عشاق کیونکر زندہ رہیں

فِي الْفِرَاقِ فَإِنَّ الْعَاشِقَ لَيْسَ لَهُ قَرَارٌ نَهَارًا وَلَيْلًا

فراق ہیں اس لئے کہ عاشق کو قرار نہیں دن رات

كَمِثْلِ الْمَجْنُوْنِ مِنْ فِرَاقِ لَيْلٰى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

جیسے مجنون تھا لیلی کے فراق ہیں احمد

فِرَاقُ الْمَحْبُوْبِ سَمٌّ وَوِصَالُهُ تِرْيَاقٌ بَلْ حَيٰوةُ الْعَاشِقِ

محبوب کا فراق زہر ہے اور اسکا وصال تریق بلکہ عاشق کی حیات

وَصْلُهُ وَمَوْتُهُ فِرَاقُهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِشْقُ

وصل ہے اور موت اسکی فراق احمد عشق

مُقْلِقُ الْعُقَلَاءِ وَمُهَيِّجُ الشِّدَّةِ وَالْبَلَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

عقلمندوں کو بیقرار کرنیوالا ہے اور شدت و بلا کو جوش میں لانیوالا ہے احمد

اَلْعِشْقُ مُزْعِجُ الْاَوْطَانِ وَمُخَرِّبُ الْبُيُوْتِ وَالْاَوْطَانِ

عشق وطنوں کا دور کرنیوالا اور گھروں کا اجاڑنیوالا ہے اور وطنوں کا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشَّوْقُ شَوْقَانِ شَوْقُ الْعَوَامِّ

احمد شوق دو ہیں ایک عوام کا شوق

وَشَوْقُ الْخَوَاصِّ فَشَوْقُ الْعَوَامِّ إِلَى الْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ

ایک خواص کا شوق عوام کا شوق حور و قصور کی طرف

خسارة والعيش معها بوارة قوله يا احمد صحبة

ٹوٹا ہے اور ٹوٹے مین جینا بُرا ہے احمد صحبت

النفس جراحة والفرار منه راحة قوله يا احمد

نفس کی جراحت ہے اور اس سے بھاگنا راحت احمد

صحبة الخلق سم قاتل والبعد عنه ترياق مجرب قوله

خلق کی صحبت زہر قاتل ہے اور اس سے جدائی تریاق مجرب

يا احمد رضاء الرب في سخط النفس وسخط الرب

احمد اللہ کی رضامندی نفس پر سختی کرنے مین ہے اور اللہ کا قہر

في رضا النفس قوله يا احمد قهر النفس اشد

نفس کے راضی رکھنے مین احمد نفس کا مغلوب کرنا سخت تر ہے

على المريد من الشيطان المريد قوله يا احمد

مرید کو شیطان مردود سے احمد

كلب النفس عقور والخلق منه نفور قوله

نفس کا کتا کٹ کھنا ہے اور خلق اس سے بھاگنے والی

يا احمد خير الناس من يبكي الناس وشر الناس

احمد آدمیوں مین بہتر وہ شخص ہے جو آدمیوں کو رلاوے اور آدمیوں مین برا وہ ہے

من يضحك الناس قوله يا احمد الناس كلهم

جو آدمیوں کو ہنساوے احمد آدمی سارے

اَمْوَاتٌ اِلَّا الَّذِیْنَ اشْتَغَلُوْا بِرَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

مردہ ہیں گر وہ لوگ جو مشغول ہیں پروردگار زمین و آسمان کی یاد میں

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ صُحْبَةُ النَّفْسِ مَضَرَّةٌ وَّاطَاعَتُهَا

احمد نفس کی صحبت ضرر ہے اور اُسکی طاعت

مَعَرَّةٌ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ عَصَی النَّفْسَ فَهُوَ رَجُلٌ

غم احمد جس نے نفس کی نافرمانی کی وہ بڑا مرد ہے

وَمَنْ اَطَاعَهَا فَهُوَ رُجَیْلٌ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لِلرَّجُلِ

اور جس نے نفس کی اطاعت کی وہ مردک ہے احمد رجل کے

ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلرَّاءُ وَالْجِیْمُ وَاللَّامُ فَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ

تین حرف ہیں (ر) (ج) (ل) ر سے عبارت ہے

الرِّیَاضَةِ وَالْجِیْمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْجُوْدِ وَاللَّامُ عِبَارَةٌ

ریاضت سے اور ج سے عبارت ہے جود سے اور ل سے عبارت ہے

عَنِ اللُّزُوْمِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ رَضِیَ نَفْسُهٗ

لزوم سے احمد جس کا نفس راضی ہوا

بِالْمُجَاهَدَةِ وَجَادَ بِمَا وَجَدَ مِنَ الْمَالِ وَلَمْ یَدَّخِرْ

مجاہدہ سے اور دیا جو کچھ مال پایا اور کچھ جوڑ کر

شَیْئًا وَّلَزِمَ عِبَادَةَ الْمَوْلٰی مَا دَامَ حَیًّا فَهُوَ مِنَ الرِّجَالِ

نہ رکھا اور خدا کی عبادت جبتک زندہ رہا کرتا رہا وہ بڑے مردوں میں سے ہے

اے عبد قادر سوامس ... (margin notes)

قَوْلُهُ یَا اَحْمَدُ الْوَرِقُ الْاَبْیَضُ وَالذَّهَبُ الْاَحْمَرُ

احمد سپید چاندی اور سرخ سونا

اِذَا لَمْ یَنْتَفِعْ بِهِمَا فَکَالْحَجَرَیْنِ فَعِنْدَ الْمُحَقِّقِیْنَ

جب ان دونوں سے نفع نہوا تو دو پتھر کی مانند ہیں تو محققین کے

لَا قِیْمَةَ لِهٰذَیْنِ قَوْلُهُ یَا اَحْمَدُ مَنْ

نزدیک ان دونوں کی قیمت نہیں احمد جو شخص

کَانَ شَبْعَانًا فَهُوَ یَقْطَعُ سَفَرَ الدُّنْیَا وَمَنْ کَانَ جَائِعًا

شکم سیر ہے وہ دنیا کا سفر کاٹتا ہے اور جو شخص بھوکا ہے

فَهُوَ یَقْطَعُ سَفَرَ الْعُقْبٰی فَالشِّبَعُ زَادُ الْاَوَّلِ وَالْجُوْعُ

وہ عقبےٰ کا سفر کاٹتا ہے تو شکم سیری پہلے کا توشہ ہے اور بھوک

زَادُ الثَّانِیْ مَنْ اَقَلَّ مِنَ الطَّعَامِ یَعِزُّ بَیْنَ الْاَنَامِ

دوسرے کا توشہ ہے جس نے کھانا کم کھایا خلق میں عزت پائی

قَوْلُهُ یَا اَحْمَدُ الطَّعَامُ طَعَامَانِ طَعَامُ النَّفْسِ

احمد طعام دو طرح کے ہیں طعام النفس

وَطَعَامُ الْقَلْبِ طَعَامُ النَّفْسِ مَا هُوَ طَبْخٌ مِّنَ

اور طعام القلب طعام النفس وہ جو پکتا ہے

الْمَاکُوْلَاتِ وَطَعَامُ الْقَلْبِ هُوَ ذِکْرُ خَالِقٍ

ماکولات کا اور طعام القلب وہ ذکر ہے خالق

الْمَخْلُوْقَاتِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اِطْعَامُ الطَّعَامِ مِنْ

مخلوقات کا احمد کہانا کہلانا

شِيَمِ الْكِرَامِ وَالْبُخْلُ مِنَ الطَّعَامِ مِنْ عَادَاتِ اللِّئَامِ

بزرگی کی عادت ہے اور کہلانے سے جی چرانا لیموں کی خصلت ہے

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ التَّوَكُّلُ تَرْكُ طَلَبِ الرِّزْقِ

احمد توکل رزق کی طلب چھوڑ دینا ہے

اَلتَّوَكُّلُ مَحْضُ الْاِيْمَانِ اَلتَّوَكُّلُ كَمَالُ الدِّيْنِ اَلتَّوَكُّلُ

توکل خالص ایمان سے توکل دین کا کمال ہے توکل

اَمْرُ الْاَقْوِيَاءِ اَلتَّوَكُّلُ خَصْلَةُ الْاَنْبِيَاءِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

مردوں کا کام ہے توکل پیغمبروں کی خصلت ہے احمد

اَلْيَقِيْنُ يَتَوَلَّدُ مِنْ كَمَالِ الْاِسْلَامِ اَلْيَقِيْنُ اِسْتِقْرَارٌ

یقین پیدا ہوتا ہے اسلام کے کمال سے یقین ایسا جماؤ ہے

لَيْسَ فِيْهِ اِضْطِرَارٌ اَلتَّوَكُّلُ قَطْعُ الْاَسْبَابِ مَعَ

جس میں ڈگمگانا نہیں ہے توکل اسباب سے قطع نظر کرنا ہے

اِطْمِيْنَانِ الْقَلْبِ بِغَيْرِ التَّرَدُّدِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

اطمینان قلب کے ساتھ بے دغدغہ احمد

مَنْ تَرَكَ الْقِشْرَ اُعْطِيَ لَهُ الْاِرْبُ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

جس نے پوست کو چھوڑا معنز اسکو مل گیا احمد

اِیَّاکَ وَالْعُجْبَ فَاِنَّہٗ یُحْبِطُ الْاَعْمَالَ وَیُھْلِکُ الرِّجَالَ

بچ اپنے آپکو تکبر سے بچا کہ وہ تباہ کر دیتا ہے عملوں کو اور ہلاک کر دیتا ہے مردوں کو

قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ الطَّاعَۃُ لِلرِّجَالِ زَیْنٌ وَّالْعُجْبُ فِی

احمد طاعت مردوں کی زینت ہے اور تکبر

الْعِبَادَۃِ شَیْنٌ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ السَّخَاوَۃُ مِنْ شِیَمِ

عبادت میں عیب احمد سخاوت عادت

الْاَنْبِیَاءِ فَطُوْبٰی لِزُمْرَۃِ الْاَسْخِیَاءِ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ

انبیاء سے تو مبارکبادی ہے سخیوں کو احمد

اَلسَّخِیُّ یَاْتِیْ بِخَصْلَۃِ النَّبِیِّ وَیُعْرَفُ وَیَسْتَبْشِرُ بِاَفْعَلِ الْمَرْضِیِّ

سخی پاتا ہے نبی کی خصلت پہچانا جاتا ہے اور خوش ہوتا ہے اچھے کام کے ساتھ

قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ الْجُوْدُ ثَلٰثَۃُ اَحْرُفٍ اَلْجِیْمُ وَالْوَاوُ

احمد جود کے تین حرف ہیں جیم واو

وَالدَّالُ اَلْجِیْمُ عِبَارَۃٌ عَنِ الْجَلَالَۃِ وَالْوَاوُ عِبَارَۃٌ

دال جیم سے عبارت ہے جلالت سے واو سے عبارت ہے

عَنِ الْوِلَایَۃِ وَالدَّالُ عِبَارَۃٌ عَنِ الدَّرَجَۃِ قَوْلُہٗ

ولایت دال سے عبارت ہے درجہ سے

یَا اَحْمَدُ لَا یَنَالُ الْمَقْصُوْدُ بِکَثْرَۃِ الصَّلٰوۃِ وَالصِّیَامِ

احمد مقصود حاصل نہیں ہوتا نماز روزہ کی کثرت سے

لا یعنی نہیں ملتا بسبب بہت ہونے
م یعنی
بسبب زیادتی عبادت
تقرب بلکہ حاصل ہوتا ہے

بَلْ يُنَالُ بِقَضَاءِ حَوَائِجِ الْاَنَامِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْبُخْلُ

بلکہ حاصل ہوتا ہے خلق کی احتیاج رفع کرنے سے احمد بخل کے

ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلْبَاءُ وَالْخَاءُ وَاللَّامُ فَالْبَاءُ عِبَارَةٌ

تین حرف ہیں (ب) (خ) (ل) (ب) سے اشارہ ہے

عَنِ الْبَلَاءِ وَالْخَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْخِذْلَانِ وَاللَّامُ عِبَارَةٌ

بلا کا (خ) سے اشارہ ہے خذلان کا (ل) سے اشارہ ہے

عَنِ اللَّوْمِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْبُخْلُ شَرُّ الْخِصَالِ

لوم کا احمد بخل بہت بری خصلت ہے

فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْبَخِيْلُ يُذَمُّ

عورتوں میں اور مردوں میں احمد بخیل مذمت کیا جاتا ہے

وَيُهْجٰى وَالسَّخِيُّ يُمْدَحُ وَيُعْطٰى قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَعْطِ

اور ہجو اور سخی مدح کیا جاتا ہے اور بخشش دیا جاتا ہے احمد دے

الْقَلِيْلَ وَالْكَثِيْرَ فَذٰلِكَ لَكَ وَاِنَّ الْقَلِيْلَ مِنَ

تھوڑا اور بہت تو یہ تیرے ہی لیے ہے اور سخاوت تھوڑی سی

السَّخَاوَةِ فَوْقَ الْفَلَكِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اِنَّ السَّخَاوَةَ

بھی آسمان سے زیادہ بلند ہے احمد سخاوت

خَصْلَةٌ نَبَوِيَّةٌ فَتَمَثَّلُوْهُ اِنَّ السَّخِيَّ بِمَا سَخٰى مَلَكَ وَالْبُخْلُ

خصلت نبوی ہے تو مثال دو دیکھ کر سخی سخاوت کے سبب سے مالک ہو گیا اور بخل

لفظ یعنی خوف خدا سے دور

لفظ یعنی اس سے دوری

لفظ یعنی ملامت خلق خدا سے

نَارٌ تُوقَدُ وَتُحْرِقُ وَالْجُودُ نُورٌ يُشْرِقُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

بخل آگ ہے بھڑکتی ہے اور جلاتی ہے اور سخاوت آگ نور ہے کہ روشن کرتا ہے احمد

اَلْبُخْلُ مُرٌّ كَالْحَنْظَلِ بِيَدِ الْأَشْرَارِ وَالْجُودُ وَرْدٌ فِي كَفٍّ

بخل کڑوا ہے جیسی حنظل بروں کے ہاتھ مین اور سخاوت گلاب کا پھول ہے

الْأَبْرَارِ الْبَخِيلُ صَغِيرٌ عِنْدَ النَّاسِ وَإِنْ كَانَ كَبِيرًا

اچھوں کے ہاتھ مین بخیل لوگوں کے نزدیک بہت ہی چھوٹا ہے اگرچہ بڑا ہو

وَالسَّخِيُّ كَبِيرٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَإِنْ كَانَ صَغِيرًا عِنْدَ النَّاسِ

اور سخی خدا کے نزدیک بڑا ہے اگرچہ خلق کے نزدیک چھوٹا ہو

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْبُخْلُ ثَلٰثَةُ أَحْرُفٍ الْبَاءُ وَالْخَاءُ

احمد بخل کے تین حرف ہین (ب) (خ)

وَاللَّامُ فَالْبَاءُ بَعِيدٌ مِنَ اللّٰهِ وَالْخَاءُ خَالٍ مِنَ الْخَيْرَاتِ

(ل) (ب) بعید ہے اللہ سے (خ) خالی ہے خیرات سے

وَاللَّامُ لَئِيمٌ بَيْنَ النَّاسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَرِيصُ

(ل) لئیم ہے خلق مین احمد حریص

لَا يَشْبَعُ بِمَا أُتِيَ وَيَطْلُبُ أَكْثَرَ مِمَّا يَقْضِي قَوْلُهُ

دیا تا نہین بھرتا چاہو و اور حاجت سے زیادہ مانگتا ہے

يَا أَحْمَدُ صَاحِبُ الْحِرْصِ جَيْعَانٌ وَصَاحِبُ الْقَنَاعَةِ

احمد حرص والا بھوکھا ہے اور قناعت والا

شُبْعَانٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْحَرِيصُ يُبْغِضُهُ الْخَلَائِقُ

سیر ہے — احمد — حریص سے خلق بغض رکھتی ہے

وَهُوَ صَغِيرٌ وَالْقَانِعُ مَعَ قِلَّتِ الْمَالِ غَنِيٌّ كَبِيرٌ قَوْلُهُ

اور وہ حقیر ہے — اور قانع — تھوڑے سے مال پر غنی ہے بڑا

يَا اَحْمَدُ الْحِرْصُ هُلْكٌ وَالْقَنَاعَةُ مُلْكٌ قَوْلُهُ

احمد — حرص ہلاکت ہے اور قناعت بادشاہی

يَا اَحْمَدُ اَحْرِصْ فِي اَدَاءِ الطَّاعَةِ كَالرِّجَالِ

احمد — حرص کر طاعت کے ادا کرنے میں مردوں کی طرح

وَلَا تَحْرِصْ كَالنِّسَاءِ فِي جَمِيعِ الْمَالِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

اور نہ حرص عورتوں کی طرح مال کے اکٹھا کرنے میں — احمد

اَلْحِرْصُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلْحَاءُ وَالرَّاءُ وَالصَّادُ حَاءُ

حرص کے تین حرف ہیں (ح) (ر) (صاد) ح سے

عِبَارَةٌ عَنِ الْحِرْمَانِ وَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الرِّزْقِ

اشارہ ہے حرمان کا — ر سے اشارہ ہے رزق کا

وَالصَّادُ عِبَارَةٌ عَنِ الصَّبِّ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

ص سے اشارہ ہے صب کا — احمد

مَنْ حَرِصَ فَقَدْ حُرِمَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَالرِّزْقُ مَا قُدِّرَ

جس نے حرص کی وہ محروم رہا قناعت سے حالانکہ رزق مقدر ہے

یعنی ملک — حرص مال... سے ہلاکت ہے... بغض... رزق قانع... عین... اور صاد... یعنی... صب... اور عبد اللہ... الحق

وَصُبَّ عَلَيْهِ بِالْمَاءِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ صَاحِبُ

اور ڈال اس پر پانی اے احمد

الْحِقْدِ وَالْعُدْوَانِ لَا يَجِدُ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ اَلْحِقْدُ

کینہ اور دشمنی رکھنے والا ایمان کی حلاوت نہیں پاتا کینہ

يُفْسِدُ الْفُؤَادَ وَيُتْلِفُ الْوِدَادَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

دل کو بگاڑ دیتا ہے اور دوستی کو تلف کر دیتا ہے احمد

اَحْرِقْ مَا فِيْ صَدْرِكَ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ بِنَارِ الذِّكْرِ

جلا دے جو کچھ تیرے سینہ میں ہے کینہ اور حسد ذکر کی آگ سے

وَاَصْقِلْ مِرْاٰتَ قَلْبِكَ بِمِصْقَلَةِ الْفِكْرِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

اور صیقل کر دے اپنے دل کے آئینہ کو فکر کے مصقلہ سے احمد

اَلتَّكَبُّرُ رَدِيٌّ وَالتَّوَاضُعُ رَضِيٌّ اَلتَّكَبُّرُ مَظْهَرُ الْبَغْضَاءِ

تکبر ردی ہے اور تواضع پسندیدہ ہے تکبر بغض کا مظہر ہے

وَالتَّوَاضُعُ مَرْجِعُ الْوَلَاءِ اَلتَّكَبُّرُ شَيْنٌ وَالتَّوَاضُعُ

اور تواضع دوستی کا مقام ہے تکبر عیب ہے اور تواضع

زَيْنٌ اَلتَّكَبُّرُ مُوْجِبُ الْعَدَاوَةِ وَالتَّوَاضُعُ مُوْرِثُ

زینت ہے تکبر عداوت کا سبب ہے اور تواضع محبت کی بڑھا دینے

الْمَوَدَّةِ اَلتَّكَبُّرُ عَادَةُ اللِّئَامِ وَالتَّوَاضُعُ خُلُقُ الْكِرَامِ

والی ہے تکبر بروں کی عادت ہے اور تواضع بزرگوں کی خصلت ہے

اَلتَّكَبُّرُ يُفَرِّقُ الْاَحْبَابَ وَالتَّوَاضُعُ مُجَمِّعُ الْاَحْبَابِ

تکبر دوستوں کو جدا کرنیوالا ہے اور تواضع دوستوں کی جمع کرنے والی ہے

اَلتَّكَبُّرُ شَرُّ خِصَالٍ فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُهٗ

تکبر بہت بری خصلت ہے عورتوں اور مردوں میں

يَا اَحْمَدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَجِبْتُ

احمد ابن عباس سے روایت ہے اللہ ان دونوں سے راضی ہو تعجب کرتا ہوں

لِمَنْ خَرَجَ مَخْرَجَ الْبَوْلِ مَرَّتَيْنِ كَيْفَ يَتَكَبَّرُ قَوْلُهٗ

جو پیشاب کی راہ سے نکلے بار بار کیونکر تکبر کرتا ہے

يَا اَحْمَدُ اَلْغَضَبُ يُخَرِّبُ الْاَوْطَانَ وَيُفَرِّقُ

احمد غضب وطنوں کو اجاڑ دیتا ہے اور اپنوں کو

الْاَقْرَانَ اَلْغَضَبُ يُسْخِطُ الْخِلَّانَ وَيُرْضِي الشَّيْطَانَ

جدا کرتا ہے غضب دوستوں کو خفا کر دیتا ہے اور شیطان کو خوش کر دیتا ہے

اَلْغَضَبُ يُذْهِبُ الْعَقْلَ وَيُوْرِثُ الْقَتْلَ اَلْغَضَبُ

غضب عقل کو کھو دیتا ہے اور قتل کو لازم کر دیتا ہے غضب

يُزْعِجُ الْفَسَادَ وَيُتْلِفُ الْوِدَادَ اَلْغَضَبُ نَتَائِجُ

فساد کو اٹھاتا ہے اور دوستی کو مٹا دیتا ہے غضب عداوت کا

الْعَدَاوَةِ وَالرِّضَاءُ وَسَائِلُ الصَّدَاقَةِ اَلْغَضَبُ

نتیجہ ہے اور رضا دوستی کا وسیلہ غضب

مَطْلُوبُ الشَّيْطَانِ وَالرِّضَاءُ مَحْبُوبُ الرَّحْمٰنِ

شیطان کا مطلوب اور رضا رحمن کی محبوب

اَلْغَضَبُ يَتَوَلَّدُ مِنَ النَّفْسِ الدَّنِيَّةِ وَالرِّضَاءُ مِنَ

غضب نفس دنی سے پیدا ہوتا ہے اور رضا

الرُّوحِ الْمَرْضِيَّةِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِيَّاكُمْ وَفُضُولَ الْكَلَامِ

روح پسندیدہ سے احمد فضول گوئی سے اپنے آپ کو بچاؤ

فَاِنَّهُ يُوقِعُ فِي الْاٰثَامِ اِيَّاكُمْ حَبْسَ لِسَانِكَ فِي اللِّجَامِ

کہ وہ گناہوں میں ڈال دیتی ہے اپنی زبان کو قید رکھو دو نو جبڑوں میں

وَاِنَّ فِيهِ رَاحَةً لِلْمُتَكَلِّمِينَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ كُنْ مِسْكِينًا

کہ اسمیں فضول بولنے والوں کو آرام ملتا ہے احمد چپ رہنے والا بن

وَلَا تَكُنْ مِكْثَارًا لِاَنَّ فِي السُّكُوتِ سَلَامَةً وَرَاحَةً

فضول گو نہ ہو کہ چپ رہنے میں بچاؤ ہے اور آرام

وَفِي الْكَلَامِ كَلَامٌ وَجِرَاحَةٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِمْنَعْ

اور کلام میں زخم ہے اور زخم احمد اپنی

لِسَانَكَ مِنَ الْمَقَالِ تَسْلَمْ بَيْنَ الرِّجَالِ قَوْلُهُ

زبان کو گفتگو سے روک خلق میں بچا رہے گا

يَا اَحْمَدُ النُّطْقُ مُؤْذِيَةُ الشَّفَتَيْنِ وَالسُّكُوتُ

احمد بولنا ہونٹوں کو آزار دینے والا ہے اور چپ رہنا

رَاحَةُ الْمَلَكَيْنِ قَوْلُهُ یَا اَحْمَدُ اَلنُّطْقُ یُوْرِثُ

دونو فرشتون کو آرام دینے والا احمد بولنا بلاؤن کو

اَلْبَلِیَّاتِ وَالسُّکُوْتُ یُوْرِثُ السَّلَامَاتِ قَوْلُهُ

پیدا کرتا ہے اور چپ رہنا آرامون کو ظاہر کرتا ہے

یَا اَحْمَدُ اَلْقَانِعُ بِالْقَلِیْلِ یَقْنَعُ وَالْحَرِیْصُ بِالْکَثِیْرِ

احمد قناعت کرنے والا تھوڑے پر قناعت کرلیتا ہے اور حریص زیادہ سے

لَا یَشْبَعُ اَلْقَانِعُ غَنِیٌّ مَعَ الْقِلَّةِ وَالْحَرِیْصُ فَقِیْرٌ مَعَ

نہین دہاپتا قناعت کرنیوالا قلت پر غنی ہے اور حریص کثرت پر

الْکَثْرَةِ اَلْقَانِعُ یَرْضٰی بِقِسْمَةِ الْقَسَّامِ وَالْحَرِیْصُ یَطْلُبُ

فقیر قناعت والا بانٹنے والے کے حصہ لگادینے پر راضی ہے اور حریص مانگتا

رِزْقَ الْاَنَامِ قَوْلُهُ یَا اَحْمَدُ اِعْمَلْ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتَ

خلق کا رزق مانگتا ہے احمد عمل کرلے اس سے پہلے کہ تو مرجائے

وَمُتْ قَبْلَ اَنْ تُمَاتَ قَوْلُهُ یَا اَحْمَدُ اَلْمُشْتَاقُ

اور مرجا اس سے پہلے کہ تو مارا جائے احمد مشتاق

لَا یَخَافُ الْمَوْتَ وَیَتَمَنَّاهُ لِاَنَّهُ یَنْظُرُ لِقَاءَ مَوْلَاهُ

موت سے نہین ڈرتا اور اسکی تمنا کرتا ہے اس لئے کہ اپنے خدا کی لقا دیکھے

قَوْلُهُ یَا اَحْمَدُ مَنْ مَاتَتْ نَفْسُهُ فِی الدُّنْیَا فَهُوَ

احمد جس کا نفس دنیا مین مرگیا وہ

لا يَمُوتُ مَرَّةً اُخْرىٰ وَلٰكِنْ يَنْتَقِلُ اِلىٰ دَارِ الْعُقْبىٰ قَوْلُهُ

اور دوسری بار نہ مریگا مگر دار عقبیٰ کی طرف چلا جائیگا

يَا اَحْمَدُ الْمَوْتُ مَوْتَانِ مَوْتٌ ضَرُورِيٌّ وَمَوْتٌ اِخْتِيَارِيٌّ

احمد موت دو موتیں ہیں موت ضروری اور موت اختیاری

فَالضَّرُورِيُّ خُرُوْجُ الرُّوْحِ عَنِ الْجَسَدِ عِنْدَ انْقِطَاعِ

ضروری تو روح کا نکلنا ہے جسم سے وقت پورا

الْاَجَلِ هٰذَا اَمْوَاتُ جَمِيْعِ الْاٰدَمِيِّيْنَ وَالْاِخْتِيَارِيُّ

ہو جانے پر یہ تو سب لوگوں کی موت ہے اور اختیاری

بِفَنَاءِ الْاَوْصَافِ الْبَشَرِيَّةِ مَعَ بَقَاءِ الرُّوْحِ فِي الْبَدَنِ

بشری وصفوں کا فنا ہو جانا روح کے بدن میں باقی رہتے سمیت

فَهٰذَا اَمْوَاتُ الْمُرِيْدِيْنَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْمَوْتُ

یہ مریدوں کی موتیں ہیں اے احمد موت کے

ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ الْمِيْمُ وَالْوَاوُ وَالتَّاءُ فَالْمِيْمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْمَالِ

تین حرف ہیں میم واو تی میم اشارہ ہے مال سے

وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ عَنِ الْوَارِثِ وَالتَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ التُّرَابِ

واو عبارت ہے وارث سے تی علامت ہے تراب سے

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِذَا مَاتَ الرَّجُلُ اَخَذَ مَالَهُ

احمد جب مرد مرا تو اس کا مال

له یعنی مال دنیا کی وراثت خاک کا حاصل ہونا ہے یعنی عاقبت دنیا کا یعنی ہر ایک جسم بعمت و بقا موت [illegible]

الوارث ودفنه في التراب فالعاقل هو الذي

وارث نے لے لیا اور اسکو مٹی مین گاڑ دیا تو عقلمند وہ ہے جو

يبذل ماله في سبيل الله في مدة حيوته لكيلا

اپنا مال اللہ کی راہ مین دیدے اپنی زندگی مین اس لئے

يتلفه الوارث بعد مماته قوله يا احمد الفراق

کہ اسے وارث تلف نہ کردے مرنے کے بعد احمد جدائی

أمر من الممات والوصال أحلى وأقوى من الحيوة

موت سے تلخ ترہے اور وصال حیات سے شیرین تر اور قوی تر

قوله يا احمد الخلق الحسن خير الخصال في النساء

احمد خلق حسن اچھی عادت ہے عورتوں مین

والرجال قوله يا احمد الصدق خير الخصال

اور مردونمین احمد سچ بولنا اچھی عادت ہے

في النساء والرجال قوله يا احمد الصدق

عورتوں مین اور مردونمین احمد صدق کے

ثلثة أحرف الصاد والدال والقاف فالصاد

تین حرف ہین (ص) (د) (ق) ص

عبارة عن الصيانة والدال عبارة عن الدين

عبارت ہے صیانت سے اور دال عبارت ہے دین سے

وَالْقَافُ عِبَارَةٌ عَنِ الْقُرْبِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْكَذِبُ

ق عبارت ہے قرب سے لہ احمد کذب کے

ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ الْكَافُ وَالذَّالُ وَالْبَاءُ فَالْكَافُ

تین حرف ہیں (ک) (ذ) (ب) (ک)

عِبَارَةٌ عَنِ الْكَرْبِ وَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الذَّنْبِ وَالْبَاءُ

عبارت ہے کرب سے ہے (ذ) عبارت ہے ذنب سے ہے (ب)

عِبَارَةٌ عَنِ الْبَيْنُوْنَةِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ التَّوْبَةُ ثَلٰثَةُ

عبارت ہے بینونت سے ہے احمد توبہ کے تین

اَحْرُفٍ اَلتَّاءُ وَالْوَاوُ وَالْبَاءُ فَالتَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ التَّرْكِ

حرف ہیں (ت) (و) (ب) (ت) سے عبارت ہی ترک سے ہے

وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ عَنِ الْوَحْدَةِ وَالْبَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَذْلِ

(و) سے عبارت ہے وحدت سے ہے (ب) سے عبارت ہی بذل سے ہے

فَالتَّائِبُ اَوْجَبَ عَلٰى نَفْسِهٖ تَرْكَ الدُّنْيَا وَاخْتِيَارَ الْوَحْدَةِ

تو تایب نے اپنے نفس پر وجب کیا دنیا کا چھوڑ دینا اور اختیار کیا وحدت کو

وَبَذْلَ الْمَالِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الدِّيْنُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ

اور بذل کو احمد دین کے تین حرف ہیں

اَلدَّالُ وَالْيَاءُ وَالنُّوْنُ فَالدَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدُّنُوِّ وَالدَّرَجَةِ

دال ی ن دال سے عبارت ہے دنو سے اور درجہ

وَالْيَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْيُسْرِ وَالنُّوْنُ عِبَارَةٌ عَنِ النَّيْلِ

اور ی عبارت ہے یسر سے اور نون اشارہ ہے نیل کا سے

فَمَنْ اَخْلَصَ دِيْنَهُ لِلّٰهِ فَقَدْ اُعْطِيَ الدَّرَجَةَ مِنَ الثَّوَابِ

و جس نے اپنے دین کو خالص کیا اللہ کے واسطے ملگیا اسکو درجہ ثواب کا

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اَلشُّكْرُ شُكْرَانِ شُكْرٌ عِنْدَ وِجْدَانِ

احمد شکر دو شکر ہیں ایک شکر تو نعمت ملنے

النِّعْمَةِ وَشُكْرٌ عِنْدَ فُقْدَانِ النِّعْمَةِ فَالْاَوَّلُ شُكْرُ الْعَوَامِ

کے وقت اور دوسرا شکر نعمت کے مٹنے کے وقت پہلا شکر عوام کا ہے

وَالثَّانِيْ شُكْرُ الْخَوَاصِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اَلْمَرَضُ مَرَضَانِ

دوسرا شکر خواص کا احمد مرض دو مرض ہیں

مَرَضٌ ظَاهِرٌ وَمَرَضٌ بَاطِنٌ اَمَّا مَرَضُ الظَّاهِرِ فَهُوَ مِنَ

مرض ظاہر اور مرض باطن مرض ظاہر تو

الْجَوَارِحِ وَالْاَعْضَاءِ كَالصُّدَاعِ وَالْحُمّٰى وَسَائِرِ الْاَسْقَامِ

جوارح اور اعضا کا جیسے درد سر اور تپ اور اور بیماریاں

يُدَاوِيْهَا الْاَطِبَّاءُ وَاَمَّا مَرَضُ الْبَاطِنِ فَهُوَ فِي الْقَلْبِ

ان کی تو دوا کرتے ہیں طبیب اور مرض باطن وہ دل میں ہے

كَالْحَسَدِ وَالْحِقْدِ وَحُبِّ الدُّنْيَا وَالْوَسَاوِسِ فَلَا

جیسے کینہ اور حسد اور حب دنیا اور وسوسے اسکا

(حاشیہ:) لہ یسر — آسانی یعنی دین میں آسانی ہے — کہ آسانی اپنی — علی ج — لہ نیل یعنی حاصل — کامیابی یعنی — دین ایک ایسی — انسان اپنا — منصود حاصل — کر سکتا ہے — ج

يعالجها الا المشائخ الكرام قوله يا احمد الصوم
علاج نہیں کرتے مگر مشائخ کرام احمد روزہ

صومان صوم العوام وصوم الخواص فصوم العوام
دو روزہ ہیں روزۂ عوام اور روزۂ خواص روزہ عوام تو

الامساك عن الاكل والشرب والجماع والنواهي وصوم
کہانا پینا عورتوں سے قربت کرنا چھوڑ دینا ہے اور مناہی سے باز رہنا اور روزہ

الخواص هو امساك الحواس الخمسة من المكروهات
خواص حواس خمسہ کا مکروہات اور لہو ولعب سے


والملاهي قوله يا احمد العلماء اشرف الناس
روکنا ہے احمد عالم اشرف ہیں خلق میں

والفقراء اشرف الاشراف قوله يا احمد الامراء
اور فقیر شریفوں سے شریف تر احمد امیر

عسكر الزمان والعلماء جند الله والفقراء مقدمة
زمانہ کے لشکر ہیں اور عالم لشکر خدا اور فقیر پیشوا

الجيش قوله يا احمد ان كنت عالما فصيح الكلام
لشکر احمد اگر تو عالم فصیح الکلام ہے

لا تفخر به وان كنت زاهدا في الحلال والحرام
تو اس پر فخر مت کر اور اگر تو زاهد حلال و حرام ہے



لا تفخر به وإن كنت شاكراً بين الأنام لا تفخر به ولكن

تو اس پر بھی فخر نہ کر اور اگر تو شاکر بین الخلق ہے اس پر بھی فخر نہ کر لیکن

لو كنت فقيراً حقيراً مسكيناً افخر بهذا

اگر تو فقیر حقیر مسکین ہے تو البتہ اسکا فخر کر اسکا فخر کر

قوله يا احمد الفقر فخر الفقير وما عاره

احمد فقر فقیر کا فخر ہے اس سے

إلا الذي مال إلى غناه إن الغني يحبه

عار وہی شخص کرتا ہے جسکو مال کی خواہش ہے بیشک غنی کو دوست رکھتے ہیں

أهل الدنيا إن الفقير يحب مولاه قوله

اہل دنیا بیشک فقیر کو خدا کی خواہش ہوتی ہے

يا احمد بقي العلماء في القرطاس والأنفاس وخرج

احمد عالم باقی ہیں تحریر اور تقریر میں اور

الفقراء من الأنفاس والقرطاس قوله يا احمد

فقرا نکل گئے تقریر اور تحریر سے احمد

الفقير بين العلماء كالبدر بين كواكب السماء

فقیر عالموں میں ایسا ہے جیسے ستاروں میں چاند

قوله يا احمد العلم علمان علم كسبي وعلم

احمد علم دو علم ہیں علم کسبی اور علم

عطائی فالکسبی لایحصل الا بالتعلیم والتکرار

عطائی کبھی تو حاصل نہیں ہوتا مگر سکھانے اور بر تاؤ

والاستظهار والعطائی موهبة الوهاب العلام

اور پوچھنے سے اور عطائی خداوند علام کی بخشش ہے

الغفار قوله یا احمد العالم صاحب البحث

جو بڑا بخشنے والا ہے احمد عالم تو بحث

والمقال والفقیر صاحب الوقت والحال قوله

اور گفتگو کرنیوالا ہے اور فقیر وقت اور حال والا ہے

یا احمد الفقر ثلثة احرف الفاء والقاف

احمد فقیر کے تین حرف ہیں ف ق

والراء فالفاء عبارة عن الفناء والقاف عبارة

ر ف عبارت ہے فنا سے اور ق عبارت ہے

عن القرب والراء عبارة عن الرویه قوله

قرب سے ر عبارت ہے رویت سے

یا احمد الفقر معظم یرغب فیه الاقرباء

احمد فقیر بہت بڑی چیز ہے اسکی طرف اہل ہمت رغبت کرتے ہیں

ولا یرغب عنه الا الضعفاء قوله یا احمد الفقر

اور سست ارادہ والے اس سے منہ پھیرجاتے ہیں احمد فقر بڑی

اسد حرج ... سکھ ... (margin note)

مُكَرَّمٌ يُبَاهِي بِهِ الْفُقَرَاءُ وَيَسْتَنْكِفُ مِنْهُ الْأَغْنِيَاءُ

بزرگ چیز ہے فقرا اس سے فخر کرتے ہیں اور مالدار اس سے کنیاتے ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ شَرَفٌ يَتَوَلَّدُ مِنْهُ الصَّلَاحُ

اے احمد فقر بڑا شرف ہے جس سے ہر طرح کی قابلیت

وَالْعِفَّةُ وَالزُّهْدُ وَالْوَرَعُ وَالتَّقْوٰى وَالطَّاعَةُ

اور پاکدامنی اور زہد اور پرہیز اور تقوے اور طاعت

وَالْعِبَادَةُ وَالْجُوعُ وَالْفَاقَةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَالْقَنَاعَةُ

اور عبادت اور بھوک اور فاقہ اور مسکینی اور قناعت

وَالْمُرُوَّةُ وَالْفُتُوَّةُ وَالدِّيَانَةُ وَالصِّيَانَةُ وَالْأَمَانَةُ

اور مروت اور جوانمردی اور دیانت اور نگہبانی اور امانت

وَالسَّهَرُ وَالتَّهَجُّدُ وَالْخُضُوعُ وَالْخُشُوعُ وَالتَّوَاضُعُ

اور شب خیزی اور شب بیداری اور عاجزی اور گڑگڑانا اور فروتنی

وَالتَّحَمُّلُ وَالْعَفْوُ وَالْإِغْمَاضُ وَالْإِشْفَاقُ وَالْإِنْفَاقُ

اور تحمل اور عفو اور چشم پوشی اور رحم دلی اور بانٹنا

وَالْإِيثَارُ وَالْإِطْعَامُ وَالْإِخْلَاصُ وَالْإِنْقِطَاعُ وَالْإِنْفِصَالُ

اور دینا اور کھلانا اور خلوص رکھنا اور خلق سے قطع تعلق کرنا اور سب سے جدا رہنا

وَالصِّدْقُ وَالصَّبْرُ وَالشُّكْرُ وَالْحِلْمُ وَالصَّفَاءُ وَالرِّضَاءُ

اور سچ بولنا اور صبر اور شکر اور حلم اور صاف دلی اور اللہ کی رضا پر راضی رہنا

وَالْحَيَاءُ وَالْبَذْلُ وَالْجُوْدُ وَالسَّخَاوَةُ وَالْخَشْيَةُ وَالْخَوْفُ

اور حیا اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اور جود اور سخاوت اور اللہ سے ڈرنا اور کانپنا

وَالرَّجَاءُ وَالْمُدَاوَمَةُ وَالْمُعَامَلَةُ وَالتَّوْحِيْدُ وَالتَّهَذُّبُ

اور خدا سے امید رکھنا اور ہمیشگی کرنا اور اچھا معاملہ برتنا اور خدا کو ایک جاننا اور عادتوں کو درست کرنا

وَالتَّحْرِيْكُ وَالرِّيَاضَةُ وَالْمُحَاسَبَةُ وَالْمُرَاقَبَةُ وَالتَّفْرِيْدُ

اور اچھی کاموں کی تحریک کرنا اور اللہ کے لئے مشقت اٹھانا اور حساب کرنا اور دل کے خطرات پر نگاہ رکھنا اور تنہا

وَالْوَقَارُ وَالْمُوَاسَاتُ وَالْعِنَايَةُ وَالرِّعَايَةُ وَالْحِقَارُ وَالشَّفَاعَةُ

اور باحرمت رہنا اور آرام دینا اور ہر ایک پر توجہ کرنا اور سب کی رعایت کرنا اور نفس کو حقیر جاننا

وَاللُّطْفُ وَالْكَرَمُ وَالْفِكْرُ وَالشُّكْرُ وَالذِّكْرُ وَالْحُرْمَةُ

اور لطف اور کرم اور فکر اور شکر اور ذکر اور حرمت

وَالْأَدَبُ وَالْاِعْتِصَامُ وَالْاِحْتِرَامُ وَالطَّلَبُ وَالرَّغْبَةُ

اور ادب اور بچاؤ اور بزرگی اور خدا کی طلب اور اچھی کاموں میں رغبت کرنا

وَالْعِبْرَةُ وَالْبَصِيْرَةُ وَالْيَقْظَةُ وَالْحِكْمَةُ وَالْهِمَّةُ

اور حادثات سے عبرت اور چشم بصیرت اور ہوشیاری اور حکمت اور ہمت

وَالْمَعْرِفَةُ وَالْخِدْمَةُ وَالتَّسْلِيْمُ وَالتَّفْوِيْضُ وَالتَّوَكُّلُ

اور معرفت اور خدمت اور کل کام خدا کے سپرد کرنا اور اپنے آپکو خدا کے حوالہ کر دینا اور خدا پر

وَالتَّبَتُّلُ وَالثِّقَةُ وَالْغِنَاءُ وَالْاِسْتِقَامَةُ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

اور خلق سے بے علاقہ رہنا اور ہر کام میں مضبوط رہنا اور سب سے بے پرواہ رہنا اور قائم رہنا

فَكُلُّ فَقِيْرٍ وُجِدَتْ فِيْهِ هٰذِهِ الصِّفَاتُ يُسَمّٰى فَقِيْرًا

جس فقیر مین یہ صفتین پائی جائین اُسکا نام فقیر

كَامِلًا وَاِذَا فُقِدَتْ لَا يُسَمَّى الْفَقِيْرُ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنْ

کامل سے اور جس مین یہ نپائی جائین اُس کا نام فقیر نہین ہے احمد جس نے

اَحَبَّ الْمَشَائِخَ كَانَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ بَغَضَهُمْ

مشائخ سے محبت رکھی وہ قیامت کے دن انہین کے ساتھ ہی اور جس نے انسے بغض کیا

صَاحِبَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَحَبَّةُ

وہ حسرت اور ندامت کے ساتھ ہے احمد درویشون کی

الْفُقَرَاءِ مِنَ الْمُنْجِيَاتِ وَعَدَاوَتُهُمْ مِنَ الْمُهْلِكَاتِ

محبت نجات دینے والی عملونمین سے ہے اور انکی عداوت ہلاک کرنے والونمین

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ اُمَرَاءُ الْمُلُوْكِ وَالسَّلَاطِيْنِ

احمد درویش ملوک اور سلاطین کے سردار ہین

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ اَرْبَابُ الْقُلُوْبِ اَلْفُقَرَاءُ

احمد درویش دل والے ہین درویش

تَارِكُوا الرَّاحَاتِ وَقَابِلُوا الْبَلِيَّاتِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ

راحتون کے چھوڑنے والے ہین بلاؤنکے جھیلنے والے ہین احمد درویش

لَا يَخَافُوْنَ الْمَلَائِكَةَ وَيَنْظُرُوْنَ اَثْقَلَ الْغَرَامَاتِ وَ

فرشتون سے نہین ڈرتے اور بڑے سختیان دیکھتے ہین اور

جَالِسُوا الْمَسَاكِيْنَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ وُدَعٌ

مسکینونکے پاس بیٹھنے والے ہین احمد درویش مال دارون

الْاَغْنِيَاءِ وَالرُّؤَسَاءِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لَعَمْرِيْ اِنَّ

اور رئیسون کے امانت دار ہین ۔ احمد مجھے اپنی جانکی قسم ہے

الْفُقَرَاءَ قَطَعُوا الْمَرَاحِلَ وَالْمَنَازِلَ وَوَجَدُوْا

درویشون نے منزلین طے کین اور پہنچ گئے اور جو چاہتے تھے

مَا طَلَبُوْا فَسَكَنُوْا فِيْ مَقْعَدِ الْاُنْسِ بِاللّٰهِ لَعَمْرِيْ

پالیا پھر جب بیٹھ گئے محبت کے مقام مین قسم ہے اللہ کی قسم ہے میری جان کی

اِنَّ الْفُقَرَاءَ اَحِبَّاءُ اللّٰهِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْوَلِيُّ

بیشک فقراء اللہ کے دوست ہین احمد ولی

مَوْصُوْفٌ بِاَوْصَافِ النَّبِيِّ لِاَنَّ لِلْوَلِيِّ كَرَامَةٌ وَلِلنَّبِيِّ

نبی کے وصفون سے موصوف ہے کہ ولی کے لئے کرامت ہے اور نبی کے لئے

مُعْجِزَةٌ فَالْوَلِيُّ يُخْفِي الْكَرَامَةَ وَالنَّبِيُّ يُظْهِرُ الْمُعْجِزَاتِ

معجزہ تو ولی کرامت کو چھپاتا ہے اور نبی معجزونکو ظاہر کرتا ہے

لِاَنَّ الْوَلِيَّ مَا اُمِرَ مِنَ الدَّعْوٰى وَالنَّبِيُّ اُمِرَهَا قَوْلُهٗ

اس لئے کہ ولی کو دعوی کا حکم نہین اور نبی کو اس کا حکم دیا گیا

يَا اَحْمَدُ مَنْ اخْتَارَ الشُّهْرَةَ يَأْلَمُ وَمَنِ اخْتَارَ

احمد جو شہرت کو پسند کرتا ہے تکلیف پاتا ہے اور جو گمنامی کو

الخمولة يسلم صاحب الشهرة همومٌ

پسند کرتا ہے بچا رہتا ہے شہرت والا اندوہگین ہے

وصاحب الخمولة معصومٌ من کان اشهر الناس

اور گمنام بچا ہوا ہے خلق مین جو مشہور تر ہے

کان اکبر نقمةً ومن کان اخمل الناس

وہ زیادہ رنج کش ہے اور جو خلق مین گمنام تر ہے

کان اکثر راحة قوله یا احمد الفقراءُ

وہ زیادہ آسودہ ہے احمد درویش

عند اصحاب النفوس صغیرٌ وعند ارباب

اہل نفس کے نزدیک چھوٹے ہین اور دل والون کے

القلوب کبیرٌ قوله یا احمد

نزدیک بڑے ہین احمد

الفقر فقران فقرٌ سواد الوجه

فقر دو ہین ایک فقر تو دو جہانمین روسیاہی

فی الدارین وفقرٌ

اور ایک فقر

بیاض الوجه فی الدارین

دو جہانمین سپید روئی

أَمَّا الَّذِي هُوَ سَوَادُ الْوَجْهِ فَهُوَ فَقْرٌ يَأْتِي بِالْكُفْرِ

جو روسیاہی سے وہ فقیر تو کافر کر دیتا ہے

وَالطُّغْيَانِ وَأَمَّا الَّذِي هُوَ بَيَاضُ الْوَجْهِ فَقَدْ يَجْعَلُ

اور گمراہ اور جو سپید روئی سے وہ البتہ

رِضَاءَ الرَّحْمٰنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ حَقَّرَ فَقِيْرًا فَهُوَ لَئِيْمٌ

اللہ کو راضی کرتا ہے احمد جس نے فقیر کو حقیر جانا

وَمَنْ عَظَّمَ الْفَقِيْرَ فَهُوَ كَرِيْمٌ تَعْظِيْمُ الْفُقَرَاءِ

وہ لئیم ہے اور جس نے فقیر کو بزرگ جانا وہ کریم ہے فقیروں کی تعظیم

مِنْ شِيَمِ الْكِرَامِ وَتَحْقِيْرُهُمْ مِنْ عَادَاتِ اللِّئَامِ

اچھوں کی خصلت ہے اور انکی تحقیر بروں کی

اِنَّ الْفَقِيْرَ مُؤَدَّبٌ وَمُهَذَّبٌ وَمُبَجَّلٌ وَمُعَظَّمٌ

عادت ہے بیشک فقیر ادب والا اور تہذیب والا اور شرف والا اور عظمت والا

وَمُكَرَّمٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ حَقَّرَ الْفُقَرَاءَ حُقِّرَ

اور بزرگی والا ہے احمد جس نے فقرا کو حقیر جانا خلق

فِي الْوَرٰى وَمَنْ عَظَّمَ فَهُوَ مُعَظَّمٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

میں حقیر ہوا اور جس نے تعظیم کی وہ عظیم ہوا احمد

اَلْفَقِيْرُ اِذَا اُوْذِيَ غَفَرَ وَاِذَا ابْتُلِيَ صَبَرَ اَخْلَاقُهُ

فقیر جب ستایا جاتا ہے تو بخشتا ہے اور جب آزمایا جاتا ہے تو صبر کرتا ہے عادتیں اسکی

سَنِیَّۃٌ وَاَعْمَالُہٗ مَرْضِیَّۃٌ وَقَوْلُہٗ صِدْقٌ وَفِعْلُہٗ رِفْقٌ

درست ہیں اور عمل اسکے پسندیدہ ہیں بات اسکی سچی ہے اور کام اس کا نرم ہے

وَاَکْلُہٗ قَلِیْلٌ وَجِسْمُہٗ ھَزِیْلٌ وَلِبَاسُہٗ التَّقْوٰی

کھانا اس کا تھوڑا ہے جسم اس کا دبلا ہے لباس اس کا تقوے ہے

وَمَقْصُوْدُہٗ الْمَوْلٰی قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ ذِکْرُ الشَّیْخِ

مقصود اس کا خدا ہے احمد شیخ کا ذکر

فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ وَکَالنُّوْرِ فِی الظَّلَامِ

کلام میں ایسا ہے جیسے کھانے میں نمک یا اندھیرے میں روشنی

وَکَرُوْحٍ فِی الْاَجْسَامِ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ الشَّیْخُ اَمِیْرُ الْمُرِیْدِ

جان احمد پیر مرید کا سردار ہے

وَالْمُرِیْدُ مَنْ لَا یُرِیْدُ اِلَّا شَیْخَہٗ اَیُّھَا الْمُرِیْدُ اِحْفَظْ مَا

اور مرید وہ ہے کہ اپنے شیخ کے سوا کسی کی طرف نہ جھکے مرید یاد رکھ جو کچھ

یُلَقِّنُکَ الشَّیْخُ فَاعْمَلْ بِہٖ مَادُمْتَ حَیًّا اَیُّھَا الْمُرِیْدُ

تجھکو تلقین کیا شیخ نے پھر عمل کرتا رہ اس پر جبتک جیتا رہے اے مرید

لَوْ تُخَالِفُ الشَّیْخَ قَوْلًا اَوْ فِعْلًا لَا تَکُوْنَ بِحُسْنِ

اگر خلاف کیا تو نے پیر سے قول میں یا فعل میں تو تو اچھے ارادت والا

الْاِرَادَۃِ اَھْلًا وَزَیِّنْ ظَاھِرَکَ بِالْمُحْسِنَۃِ وَعَالِجْ

نہ ہو گا اور سنوار اپنے ظاہر کو خوبی سے اور علاج کر

بَاطِنَكَ بِالْمُرَاقَبَةِ شَعْرُ رَاسِ الْمُرِيْدِ حِجَابٌ فَحَلْقُهٗ فِی

اپنے باطن کا مراقبہ سے — مرید کے سر کے بال حجاب ہین — انکا منڈوانا

الْاِرَادَةِ صَوَابٌ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اُكْتُمِ السِّرَّ فِی

ارادت مین اچہا ہے — احمد چہپا بہید کو

قَلْبِكَ كَالْاَبْرَارِ وَلَيْسَ قَلْبُكَ اِلَّا مَخْزَنُ الْاَسْرَارِ

اپنے دلمین ابرار کیطرح اور تیرا دل نہین ہے لیکن اسرار کا خزانہ

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ يَنْبَغِیْ لِلْمُرِيْدِ اَنْ يَّشْغَلَ بِالْاَذْكَارِ

احمد مرید کو چاہیئے — ذکروںمین مشغول رہے

وَاَنْ لَّا يَتْرُكَ اَوْرَادَ اللَّيَالِیْ وَالنَّهَارِ يَنْبَغِیْ لِلْمُرِيْدِ

اور رات دن کے وردون کو نہ چہوڑے — مرید کو چاہیئے

اَنْ يُّعْمِیَ عَيْنَهٗ وَيُصِمَّ اُذُنَهٗ وَيَقْطَعَ لِسَانَهٗ وَيُعْرِجَ

آنکہہ بند کرلیے — اور اپنے کان کو بہرہ کرلے اور اپنے زبانکو کاٹ ڈالے اور اپنے پاؤنکو

رِجْلَهٗ وَيَنْظُرَ بِلَا عَيْنٍ وَّيَسْمَعَ بِلَا اُذُنٍ وَّيَنْطِقَ

توڑ ڈالے — اور دیکہے بغیر آنکہہ کے — اور سنے بغیر کان کے — اور بولے

بِلَا لِسَانٍ وَّيَاْخُذَ بِلَا يَدٍ وَّيَمْشِیَ بِلَا رِجْلٍ قَوْلُهٗ

بغیر زبان کے اور پکڑے بغیر ہاتہ کے — اور چلے بغیر پاؤن کے

يَا اَحْمَدُ يَنْبَغِیْ لِلْمُرِيْدِ اَنْ يَّسْلَخَ مِنَ النَّفْسِ

احمد مرید کو چاہیئے نفس کی کہال کہینچ لے

بَصِيرُ خَيْرِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ افْتَرَى
کہ جن اور انسان سے بہتر ہو جائے احمد جس نے تہمت لگائی

عَلَى الشَّيْخِ أَوْ عَلَى الْخَلِيفَةِ كَذِبًا فَهُوَ خَاسِرٌ فِي الدُّنْيَا
شیخ پر یا خلیفہ پر جھوٹ وہ دنیا میں اور آخرت میں

وَالْآخِرَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ آذَى الشَّيْخَ وَالْخَلِيفَةَ
ٹوٹے میں ہے احمد جس نے ستایا شیخ کو یا خلیفہ کو

فَكَأَنَّمَا آذَى اللهَ وَرَسُولَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا
گویا اس نے ستایا اللہ کو اور رسول اللہ کو احمد جب

دَخَلْتَ بَيْتَ أَحَدٍ مِنَ الْمَشَائِخِ فَلَا يَلْتَفِتْ
جائے مشائخ میں سے کسی کے گھر میں تو نہ دیکھ

يَمِينًا وَشِمَالًا وَطَأْطِئْ رَأْسَكَ مُغْمِضًا عَيْنَيْكَ
دائیں اور بائیں اور جھکائے رکھ اپنے سر کو آنکھوں کو بند کرتا ہوا

وَإِذَا جَلَسْتَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَحْضِرْ ذِهْنَكَ وَضَعْ
اور جب تو بیٹھے اس کے سامنے تو اپنے ذہن کو حاضر رکھ اور لگائی رکھ

أُذُنَيْكَ إِلَى كَلَامِ نَاصِحٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا مَشَيْتَ
اپنے کانوں کو اس کے کلام نصیحت کی طرف احمد جب تو چلے

مَعَ الشَّيْخِ فِي الطَّرِيقِ فَامْشِ خَلْفَهُ وَلَا تَمْشِ أَمَامَهُ
شیخ کے ساتھ راہ میں تو چل اس کے پیچھے اور نہ چل اس کے آگے

وَيَمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ مُرَاعَاتَ الْاَدَبِ وَمَنِ الْتَفَتَ بَيْنَ
اور سامنے اور بائیں ادب کی رو سے اور جس نے کن انکھیوں سے دیکھا

يَدَيِ الشَّيْخِ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا وَلَمْ يُحْضِرْ ذِهْنَهٗ فَقَدْ نُسِبَ
شیخ کے سامنے اور دائیں اور بائیں اور اپنے ذہن کو حاضر نہ رکھا وہ منسوب ہوا

اِلٰى سُوْءِ الْاَدَبِ وَفَاتَ مِنْهُ الْفَوَائِدُ قَوْلُهٗ
سوئے ادب سے اور فوت ہوئے اسکے فائدے

يَا اَحْمَدُ الرِّدَّةُ رِدَّتَانِ رِدَّةٌ فِي الشَّرِيْعَةِ وَرِدَّةٌ
احمد مرتد ہونا دو طرح کا ہے ایک مرتد ہونا شریعت میں اور ایک مرتد ہونا

فِي الطَّرِيْقَةِ اَمَّا الرِّدَّةُ الْاُوْلٰى فَهُوَ اِذَا خَرَجَ مُسْلِمٌ
طریقت میں پہلا مرتد ہونا تو جبکہ نکل جاتا ہے کوئی مسلمان

مِنَ الْاِسْلَامِ صَارَ مُرْتَدًّا فِي الشَّرِيْعَةِ وَالرِّدَّةُ فِي الطَّرِيْقَةِ
اسلام سے ہوگیا مرتد شریعت میں اور مرتد ہونا طریقت میں

اِذَا خَرَجَ الْمُرِيْدُ مِنْ اَمْرِ الشَّيْخِ فَهُوَ صَارَ مُرْتَدًّا
جب نکل گیا مرید شیخ کے حکم سے وہ مرتد ہوگیا

فِي الطَّرِيْقَةِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْغُسْلُ غُسْلَانِ
طریقت میں احمد غسل دو ہیں

غُسْلُ الشَّرِيْعَةِ وَغُسْلُ الطَّرِيْقَةِ فَغُسْلُ الشَّرِيْعَةِ
غسل شریعت اور غسل طریقت غسل شریعت

اَنْ یُصَبَّ الْمَاءُ عَلَی الرَّاْسِ وَسَائِرِ الْاَبْدَانِ وَ
تو یہ ہے کہ گرایا جائے پانی سر پر اور سارے بدن پر اور

غُسْلُ الطَّرِیْقَةِ بِاِرْضَاءِ الشَّیْخِ بَعْدَ الْعِصْیَانِ
غسل طریقت شیخ کے خوش کرنے سے گناہ کے بعد

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْوُضُوْءُ وُضُوْاٰنِ وُضُوْءُ الشَّرِیْعَةِ
احمد وضو دو ہین وضو شریعت

وَوُضُوْءُ الطَّرِیْقَةِ فَوُضُوْءُ الشَّرِیْعَةِ غُسْلُ الْوَجْهِ
اور وضو طریقت وضو شریعت تو دھونا منھ کا

وَالْیَدَیْنِ وَمَسْحُ الرَّاْسِ وَغُسْلُ الرِّجْلَیْنِ بِمَاءِ
اور ہاتھون کا اور مسح سر کا اور دھونا پانون کا

الْاَوْدِیَةِ وَالْاٰبَارِ وَوُضُوْءُ الطَّرِیْقَةِ هُوَ الْغُسْلُ
گھاٹیون اور کنوون کے پانی سے اور وضو طریقت دھونا

وَالْمَسْحُ بِمَاءِ الْخُشُوْعِ وَالرَّغْبَةِ فِیْ طَاعَاتِ الْعَزِیْزِ
اور مسح کرنا ہے خضوع اور رغبت کے پانی سے اور ایسے اللہ تعالیٰ کی عبادت مین رغبت کرنیکے

الْغَفَّارِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْمَعْصِیَةُ دَاءٌ لَا دَوَاءَ
احمد گناہ ایک بیماری ہے جسکی دوا نہین

لَهَا اِلَّا التَّوْبَةُ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ التَّجْرِیْدُ تَجْرِیْدَانِ
سوائے توبہ کے احمد تجرید دو ہین

تَجْرِيْدُ صُوْرِيٌّ وَتَجْرِيْدُ مَعْنَوِيٌّ فَالصُّوْرِيُّ

تجرید صوری اور تجرید معنوی صوری تو یہ ہے

هُوَ اَنْ يُجَرَّدَ الْجَسَدُ عَنِ الْكِسْوَةِ وَاللِّبَاسِ وَهٰذَا

کہ مجرد کردیا جاوے جسم بری پوشاک سے اور برے لباس سے یہ تو

التَّجْرِيْدُ الْمُبْتَدِئِيْنَ وَالْمَعْنَوِيُّ اَنْ تُجَرَّدَ النَّفْسُ

تجرید ہے مبتدیوں کی اور معنوی یہ ہے کہ مجرد کردیا جاوے نفس

عَنِ الصِّفَاتِ الذَّمِيْمَةِ وَالصِّفَاتِ

بری صفات سے اور بری عادات سے

الْقَبِيْحَةِ فَهٰذَا تَجْرِيْدُ الْمُنْتَهِيْنَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

یہ تجرید ہے منتہون کی احمد

التَّجْرِيْدُ عِنْدِيْ اَنْ يُجَرِّدَ السَّالِكُ نَفْسَهٗ عَنْ

میرے نزدیک تو تجرید یہ ہے کہ مجرد کرے سالک اپنے نفس کو

لِبَاسِ الشَّهَوَاتِ وَالْمَأْلُوْفَاتِ وَيُوْجِعَهَا بِاَشَدِّ

خواہشوں اور الفتوں کے لباس سے اور دردناک رکھی اسکو سخت

الرِّيَاضَاتِ وَالْمُجَاهَدَاتِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

ریاضات اور مجاہدات سے احمد

التَّفْرِيْدُ اَنْ يُفَرِّدَ الْقَلْبَ عَنْ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ

تفرید یہ ہے کہ جدا کرے قلب کو ساری مخلوقات سے

وَالْمَكْنُونَاتِ وَيَدْعُو اِلَى خَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

اور خیالات سے اور طلب کرے خالق ارض وسموات کی

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ فَوَائِدُ الْعُزْلَةِ سَبْعَةٌ

احمد گوشہ نشینی کے سات فائدے ہیں

اَلْاُوْلٰى نَجَاتُ الْخَلْقِ مِنْكَ وَالثَّانِيَةُ غَمْضُ

پہلا تجھ سے خلق کی نجات دوسرا حرام کے دیکھنے سے

الْعَيْنِ عَنِ النَّظَرِ الْحَرَامِ وَالثَّالِثَةُ صِيَانَةُ

آنکھ کا بند رکھنا تیسرا جھوٹ کے سننے سے

الْاُذُنِ عَنِ السَّمَاعِ الْبَاطِلِ وَالرَّابِعُ مَنْعُ اللِّسَانِ

کانوں کا بچانا چوتھا

عَنِ الْغِيْبَةِ وَاللَّغْوِ وَالْخَامِسَةُ الْاِسْتِغْنَاءُ عَنْ

غیبت اور لغو سے زبان کا روکنا پانچواں پاؤں کے چلنے

مَشْيِ الْقَدَمِ وَالسَّادِسَةُ دَوَامُ الطَّاعَةِ

سے بے پروا ہونا چھٹا ہمیشہ اطاعت

وَالْعِبَادَةِ وَالسَّابِعَةُ الْاُنْسُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى قَوْلُهٗ

اور عبادت کرنا ساتواں اللہ تعالے سے انس ہونا

يَا اَحْمَدُ السِّيَاحَةُ سِيَاحَتَانِ السِّيَاحَةُ

احمد سیاحت دو ہیں سیاحت

الظَّاهِرَةُ وَالسِّيَاحَةُ الْبَاطِنَةُ السِّيَاحَةُ
ظاہری اور سیاحت باطنی سیاحت

الظَّاهِرَةُ هِيَ اَنْ يَسِيْحَ السَّالِكُ فِي الْمَفَازَةِ
ظاہری یہ کہ سیر کرے چلنے والا جنگلوں میں

وَالْبِلَادِ وَيَقْطَعَ الْمَرَاحِلَ وَالْمَنَازِلَ وَالسِّيَاحَةُ
اور شہروں میں اور طے کرے مرحلوں اور منزلوں کو اور سیاحت

الْبَاطِنَةُ اَنْ يَسِيْحَ فِي الْقَلْبِ وَيَقْطَعَ مَا يَنْبُتُ
باطنی یہ کہ سیر کرے دل میں اور کاٹے وہ جو اگیں اگے

فِيْهَا مِنْ اَشْجَارِ الْوَسَاوِسِ وَالْهَوَاجِسِ قَوْلُهُ
اس میں وسوسوں اور خواہشوں کے درخت

يَا اَحْمَدُ التَّصَوُّفُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلصَّادُ
اے احمد تصوف کے تین حرف ہیں (ص)

وَالْوَاوُ وَالْفَاءُ فَمِنَ الصَّادِ يَتَوَلَّدُ الصَّفَاءُ
(و) (ف) ص سے صفا پیدا ہوتی ہے

وَمِنَ الْوَاوِ يَتَوَلَّدُ الْوَفَاءُ وَمِنَ الْفَاءِ يَتَوَلَّدُ الْفَنَاءُ
اور (و) سے وفا پیدا ہوتی ہے اور (ف) سے فنا پیدا ہوتی ہے

كُلُّ فَقِيْرٍ فِيْهِ هٰذِهِ الصِّفَاتُ فَيَتَمَتَّعُ بِالْفَقْرِ وَمَنْ
جس فقیر میں یہ صفتیں ہوں فقر سے فائدہ اٹھائے گا اور جو

لبس الصوف للشهوات والزينة لمن مات على نفسه

صوف کو پہننا نفسانی خواہشوں اور زینت کے لئے وہ مردہ ہے اپنے نفس پر

ومن اراد قهر النفس فعليه ان يلبس الشعر لان

اور جو نفس کو مغلوب کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ بال کو پہنے اس لئے

عيسى عليه السلام كان يلبس الشعر لقهر النفس

کہ عیسیٰ علیہ السلام بال پہنتے تھے نفس کو مغلوب کرنے کو

الثوب لباس الحكماء فمن يلبس الثوب ينبغي له ان

اور کپڑا حکما کا لباس ہے جو اس کو پہنے تو

يكون حكيما او جميلا لا ينبغي للفقير

حکیم ہونا چاہئے یا تجمل کے لئے اور نہ چاہئے فقیر کو

ان يلبس الخرقة بالمعنى لا بالهوى فقوله يا احمد

کہ خرقہ پہنے حقیقت کے ساتھ نہ خواہش کے ساتھ اے احمد

لا يحل للفقير ان يلبس الخرقة ليعرف بها

فقیر کو خرقہ پہننا حلال نہیں خلق میں مشہور اور معروف

ويشتهر بين الناس قوله يا احمد لا يحل

ہونے کے لئے اے احمد مرید کے واسطے

للمريد ان يلبس الخرقة بغير اذن الشيخ ليس

بغیر ارشاد مرشد خرقہ پہننا حلال نہیں ہے

الاعتبار بالخرقة وانما الاعتبار باذن الشيخ

خرقہ کو کچھ اعتبار نہیں اگر اعتبار ہے تو شیخ کے حکم کا ہے

قوله يا احمد من لبس الصوف فهو صوفيٌّ

احمد جس نے صوف پہنی وہ لباسی

لباسيٌّ ومن صفا قلبه فهو صوفيٌّ معنويٌّ ومن

صوفی ہے اور جس نے دل کو صاف کیا وہ صوفی معنوی ہے اور جس نے

لبس الصوف ولم يصف قلبه فهو صوفيٌّ

صوف پہنی اور دل کو صاف نہ کیا وہ لوگوں کے

عند الناس لا عند الله قال الشيخ ابو سعيد

نزدیک صوفی ہے اللہ کے نزدیک نہیں شیخ ابو سعید

ابو الخير رحمة الله عليه الخرقة كفن الاحياء

ابو الخیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے زندوں کا کفن خرقہ ہے

وميراث الانبياء والاولياء الخرقة قسطاس

نبیوں اور ولیوں کی میراث خرقہ ہے اہل دین کی

اهل الدين وعلامات اهل اليقين الخرقة

ترازو اہل یقین کی نشانی خرقہ ہے

ستر العيب ومفتاح الغيب الخرقة حلية الاخيار

عیب کا چھپانا غیب کی کنجی خرقہ ہے اچھوں کی زینت

وَمَشَقَّةُ الْاَشْرَارِ الْخِرْقَةُ بَرَاءَةٌ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ وَهَيْبَةُ

بروں کی مشقت خرقہ سے مخلوق سے پاک ہونا فاسقوں پر

الْفَاسِقِيْنَ اَلْخِرْقَةُ زَيْنٌ عِنْدَ الْحَقِّ وَشَيْنٌ عِنْدَ الْخَلْقِ

ہیبت ہو الٹا خرقہ سے اللہ کے نزدیک زینت اور مخلوق کے نزدیک

اَلْخِرْقَةُ عِزَّةُ اَصْحَابِ الْاَشْرَافِ وَمَذَلَّةُ اَحْبَابِ

خرقہ سے یاران بزرگ کی عزت ہے اور احباب غافل کی ذلت

الْغُفَلَاءِ اَلْخِرْقَةُ مَرْجِعُ الْخَائِفِيْنَ اَلْخِرْقَةُ قَالَ الْجُنَيْدُ التَّصَوُّفُ

خرقہ ہے ڈرنے والوں کا مرجع خرقہ ہے جنید نے کہا ہے تصوف

مَبْنِيٌّ عَلٰى ثَمَانِ خِصَالٍ اَلسَّخَاوَةُ وَالرِّضَاءُ وَالصَّبْرُ

بنایا گیا ہے آٹھ خصلتوں پر سخاوت اور رضاء اور صبر

وَالْاِيْثَارُ وَالْغُرْبَةُ وَلُبْسُ الصُّوْفِ وَالسِّيَاحَةُ

اور دینا اور سفر اور اونی کپڑہ یعنی کمبل پہننا اور اطراف میں پھرنا

وَالْفَقْرُ فَالسَّخَاوَةُ فِيْ اِبْرَاهِيْمَ صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

اور فقر سخاوت تو ابراہیم میں تھی اللہ کی درود ہو آپ پر

وَالرِّضَاءُ فِيْ اِسْمَاعِيْلَ صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَالصَّبْرُ

اور رضاء اسمعیل میں تھی درود ہو اللہ کی ان پر اور صبر

فِيْ اَيُّوْبَ صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَالْاِيْثَارُ فِيْ زَكَرِيَّا

ایوب میں تھا اللہ کی درود ہو انپر اور ایثار یعنی دینا زکریا میں تھا

صَلوٰةُ اللهِ عَلَيهِ وَالْغُرْبَةُ فِي يَحْيٰى صَلوٰةُ اللهِ عَلَيهِ
اللہ کی درود ہو اُنپر اور مسافرت یحیٰی مین تھی اللہ کی درود ہو اُن پر

وَلُبْسُ الصُّوفِ فِي مُوسٰى صَلوٰةُ اللهِ عَلَيهِ
صوف پہننا موسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ مین تھا

وَالسِّيَاحَةُ فِي عِيسٰى صَلوٰةُ اللهِ
اور اطراف مین پھرنا عیسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ مین تھا

عَلَيهِ وَالْفَقْرُ فِي مُحَمَّدٍ صَلوٰةُ اللهِ
اور فقر محمد صلوٰۃ اللہ

عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ فِي الْعَصَا
علیہ وسلم مین تھا احمد عصا مین

سُنَّةُ ... سُنَّةُ الْاَنْبِيَاءِ وَزِينَةُ الصَّالِحِينَ
... کی سنت ہے صالحون کی زینت ہے

وَسِلَاحٌ ... اَعْدَاءٍ يَعْنِي الْكَلْبَ وَالْحَيَّةَ وَغَيْرَ
... ہتیار ... ہے یعنی کتے کا سانپ کا اور اُن کے

ذٰلِكَ وَعَوْنُ الضُّعَفَاءِ وَرَغْمُ الْمُنَافِقِينَ
سوا ضعیفون کا مدد گار ہے منافقون کے لیے رنج ہے

وَزِيَادَةٌ فِي الْحَسَنَةِ وَيُقَالُ اِذَا كَانَ الْمُؤْمِنُ
نکی مین زیادتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ مومن کے پاس جب

بالعصا هرب عنه الشيطان ويخشع المنافق

عصا ہو تو شیطان اس سے بھاگتا ہے اور منافق

والفاجر منه وقيل فيها الف نوع من المنافع

اور فاجر اس سے ڈرتا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس میں ہزار قسم کی نفع ہیں

كما قال الله تعالى في قصة موسى عليه السلام

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے موسی علیہ السلام کے قصہ میں

ما تلك بيمينك يا موسى قال هي عصاي اتوكأ

کہ کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسے تو کہا یہ میرا عصا ہے ٹیک لگاتا ہوں

عليها واهش بها على غنمي ولي فيها مآرب اخرى

اس پر اور جھاڑتا ہوں اپنی بکری کے لیے اس سے پتے جھاڑتا ہوں اور میرے اس میں اور بھی مطلب ہیں

قوله يا احمد كل عمار بالدور وسكنوا في القبور ومن راء

احمد ساری لوگ دنیا میں ہیں والے قبروں میں جگہ کرلی اور جس نے اپنے نفس کے عیب دیکھے

عيوب نفسه لم ير عيوب غيره ومن ملك اذنيه

اس نے غیر کے عیب نہ دیکھے اور جو مالک ہوگیا اپنے کانوں اور آنکھوں کا

وعينيه لا يقدر الشيطان عليه ومن ملك يديه

شیطان اس پر قادر نہیں ہو سکتا اور جو مالک ہوگیا اپنے ہاتھوں

ورجليه لا يتوطن الشيطان بين يديه قوله

اور پاؤں کا شیطان اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا

يا احمد من اشتهر بين الخلائق لم يأمن من البوائق

احمد جو خلائق مین مشہور ہوا وہ سختیون سے نہین بچ سکتا

قوله يا احمد من عاش غامضا في الناس ابدا

احمد جو شخص خلق مین ہمیشہ فروتنی کے ساتھ زندہ رہا

يسر اليه ويسار سره امن عاش غامضا سلم

اس کا کام آسان کیا گیا اور بتا دیا سرد کا جو فروتنی کرکے زندہ رہا

من الآفة ومن شهر وعف فقد وقع في البليات

آفتون سے بچا رہا اور جو مشہور ہوا اور پاکدامن رہا وہ بلاؤن مین گرا

قوله يا احمد المرء لا ينفذ عند الله الدراهم والدنانير

احمد جو مرد سے درہم اور دینار کی طرف نہین جھکتا

ولكن عند قيام الليل والنهار المرء يعرف عند

مگر قیام اللیل اور قیام النہار کی طرف مرد پہچانا جاتا ہے

المعاملة لا عند الصوم والصلوة المرء يمتحن عند

معاملہ کے وقت نہ صوم وصلوٰۃ کے وقت مرد آزمایا جاتا ہے

صولة الغضب لا عند السكوت والنشاط

غصہ اور ہیجان کے وقت نہ سکوت اور نشاط اور

الطرب قوله يا احمد صار الحر عبدا اذا سأل

طرب کے وقت احمد آزاد غلام بن گیا جب اس نے سوال کیا

وَطَمَعَ وَصَارَ الْعَبْدُ حُرًّا اِذَا عَفَّ وَقَنَعَ قَوْلُهٗ

اور طمع کی اور غلام آزاد ہو گیا جب وہ بچا اور قناعت کی

يَا اَحْمَدُ لَا تَفْخَرْ بِالْاَبَوَيْنِ لِاَنَّ الْفَقِيْرَ لَا يُعْرَفُ

احمد ماں اور باپ پر فخر نہ کر کہ فقیر ماں باپ سے

بِالْوَالِدَيْنِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لَا تَفْخَرْ بِالْوَلَدِ وَنَسَبٍ وَلَا تُبَاهِ

نہیں پہچانا جاتا احمد بیٹے اور نسب سے فخر نہ کر اور

بِالْاَصْلِ وَالْحَسَبِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لَسْتَ شَيْخًا

اصل اور حسب سے بھی فخر نہ کر احمد نہ تو شیخ ہے

وَلَا مُرِيْدًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لَسْتَ طَائِرًا

نہ مرید ہے پھر تو کون ہے احمد نہ تو اڑنے والا ہے

وَلَا سَائِرًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لَسْتَ عَارِفًا

نہ چلنے والا پھر تو کون ہے احمد نہ تو عارف ہے

وَلَا زَاهِدًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لَسْتَ

نہ زاہد ہے پھر تو کون ہے احمد نہ تو

فَقِيْرًا وَلَا زَاهِدًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لَسْتَ

فقیر ہے نہ زاہد ہے پھر تو کون ہے احمد نہ تو

عَالِمًا وَلَا عَامِلًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لَسْتَ

عالم ہے نہ عامل ہے پھر تو کون ہے احمد نہ تو

قَائِمًا وَّلَا صَائِمًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لَسْتَ

نہ تو قائم ہے نہ صائم ہے پھر تو کون ہے احمد نہ تو

رَجُلًا وَّلَا امْرَأَةً فَمَنْ اَنْتَ اِذَا اَرَدْتَ قُرْبَ الْمَوْلٰى

مرد ہے نہ عورت ہے پھر تو کون ہے جب تجھے ارادہ کرے خدا سے قریب ہونے کا

فَلَا تَمِلْ اِلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَنْتَ

تو اہل دنیا کی طرف رغبت نہ کر احمد تو سب سے

اَضْعَفُ الضُّعَفَاءِ فَلَا يَجِيْءُ مِنْكَ اَمْرُ الْاَقْوِيَاءِ

ضعیفوں سے ضعیف ہے زور آوروں کا کام تجھ سے نہ ہو سکے گا

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ يَظُنُّ النَّاسُ بِكَ خَيْرًا وَّاَنْتَ

احمد خلق تجھکو اچھا جانتی ہے اور تو ہر روز

تَكْسِبُ كُلَّ يَوْمٍ شَرًّا اَشَرَّ النَّاسِ قَوْلُهٗ

برے لوگوں کا سا کام کرتا ہے

يَا اَحْمَدُ ضَيَّعْتَ اللَّيَالِيَ وَالْاَيَّامَ فَلِهٰذَا سُمِّيْتَ

احمد تو نے اکارت کھوئے رات اور دن اسی لیے تیرا نام

شَرَّ الْاَنَامِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ يَتَوَلَّدُ مِنْكَ السَّيِّئَةُ

بد ترین خلایق رکھا گیا احمد تجھ سے گناہ پیدا ہوتا ہے

وَلَا تُرٰى فِي الْاَعْمَالِ الْحَسَنَةِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ كُنْ

اور تو نیک عملوں میں نہیں دیکھا جاتا احمد

عَبْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَلَا تَكُنْ عَبْدَ الدَّرَاہِمِ وَالدَّنَانِیْرِ
بادشاہ قوی کا بندہ ہو درہم و دینار کا بندہ نہ بن

قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ کُنْ تَرَابًا وَعِشْ ھٰکَذَا بَیْنَ
احمد مٹی بن اور ایسی زندہ رہ

الْاَنَامِ وَاعْبُدْ رَبَّکَ فِی اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ قَوْلُہٗ
خلق میں اور عبادت کرتا رہ اپنے رب کی رات دن

یَا اَحْمَدُ کُنْ مِنْ زُمْرَۃِ الْعِبَادِ وَلَا تَکُنْ صَاحِبَ
احمد عابدوں کے گروہ میں ہو اور نخوت

النَّخْوَۃِ وَالْعِنَادِ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ عِشْ مِسْکِیْنًا فَقِیْرًا
اور عناد والا نہ بن احمد مسکین فقیر بنکر رہ

وَلَا تَعِشْ مُحْتَشِمًا وَّاَمِیْرًا قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ اَخْدِمْ
محتشم و امیر بنکر زندہ نہ رہ احمد

لِلْمَشَائِخِ وَالْفُقَرَاءِ وَاتْرُکْ مُجَالَسَۃَ الْاَغْنِیَاءِ
مشائخ اور فقرا کی خدمت کرتا رہ اغنیاء اور رؤسا کی خدمت

وَالرُّؤَسَاءِ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ اِمْنَعْ نَفْسَکَ
چھوڑدے احمد اپنے نفس کو اسکے

عَنْ ھَوَاھَا وَلَا تَتَّبِعْ رِضَاھَا قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ
خواہش سے روک اور اسکی مرضی کا تابع نہ ہو احمد

مَن وَصَلَ اِلَی المُلُوكِ وَالسَّلَاطِینِ فَقَد بَعُدَ عَن رَّبِّ
جو بادشاہوں اور سلاطین سے — تو پروردگار عالم
العَالَمِینَ قَالَ حَاتِمُ الاَصَمُّ المُؤمِنُ مَشغُولٌ
سے دور ہوا حاتم اصم نے کہا ہے — مومن مشغول ہے
بِالفِکرِ وَالعِبرَةِ وَالمُنَافِقُ مَشغُولٌ بِالحِرصِ
فکر اور عبرت میں اور منافق مشغول ہے حرص
وَالاَمَلِ المُؤمِنُ یَعمَلُ الطَّاعَةَ وَیَخَافُ القُبُولَ
و ہوا میں مومن طاعت کرتا ہے اور ڈرتا ہے قبول ہونے کے لیے
مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالمُنَافِقُ یَعمَلُ المَعصِیَةَ وَیَتَمَنَّا
اللہ تعالے سے اور منافق گناہ کرتا ہے اور امید رکھتا ہے
مِنَ اللّٰہِ المُؤمِنُ مَشغُولٌ بِالسِّرِّیَّةِ وَالمُنَافِقُ مَشغُولٌ
خدا سے مومن چھپکر کام کرتا ہے اور منافق کہتا ہے کھلا
بِالعَلَانِیَةِ المُؤمِنُ کَثِیرُ الفَعَالِ وَقَلِیلُ المَقَالِ
کام کرتا ہے مومن کرتا بہت ہے اور کہتا تھوڑا ہے
وَالمُنَافِقُ قَلِیلُ الفَعَالِ وَکَثِیرُ المَقَالِ المُؤمِنُ
اور منافق کرتا تھوڑا ہے اور کہتا بہت ہے مومن
یَقصُدُ عِندَ البَلَاءِ اِلَی الدُّعَاءِ وَالعَطِیَّةِ وَالمُنَا
آزمایش کے وقت دعا اور رحمت کی خواہش کرتا ہے اور منافق

يعمل عند البلاء إلى السرقة والأذية المؤمن من صبحه

آزمایش کے وقت چوری اور آزار رسانی کی طرف عمل کرتا ہے تو مومن وہ ہے

خير من يومه والمنافق يومه شر من مسائه

جسکی صبح بہتر ہے اس کے دن سے اور منافق وہ ہے جس کا دن بدتر ہے

المؤمن من يخدع عن درهمه ولا يخدع

اسکی شام سے مومن وہ ہے جو دھوکا دیا جائے روپیہ کا

عن دينه المنافق من يخدع عن دينه ولا يخدع

اور نہ دھوکا کھائے دین میں منافق وہ ہے جو دھوکا کھائے دین کا

عن درهمه قوله يا احمد علامات المنافق ثلثة

اور نہ دھوکا کھائے روپیہ کا احمد منافق کی تین نشانیاں ہیں

قلب شاك ولسان ساه وبدن طاغ قال

قلب شکایت مند زبان سہو گو بدن عاصی ہے

ابو القاسم السمرقندي رحمة الله عليه علامات المؤمن

ابو القاسم سمرقندی نے کہا ہے رحمۃ اللہ علیہ مومن کی علامتیں

ثلثة قلب شاكر ولسان ذاكر وبدن صابر قوله يا احمد

تین ہیں قلب شاکر لسان ذاکر بدن صابر احمد

كما يعصم من الخطر و يهدي إلى المذكور قوله

بچاتا ہے خطرات سے اور پہنچاتا ہے مذکور تک

يَا أَحْمَدُ الذِّكْرُ مُزِيلُ الْهَوَاجِسِ وَمُحْرِقُ

احمد ذکر دور کرنے والا ہے بد یونکا اور جلانیوالا ہے

الْوَسَاوِسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ دَعْ نَفْسَكَ وَتَقَرَّبْ

وسوسون گا — احمد چھوڑدے اپنے نفس کو اور نزدیک

إِلَى اللّٰهِ فَإِنَّهَا تُبْعِدُكَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا قَوِيَتِ

ہو خدا سے کہ وہ نفس تجھکو دور کرتا ہے — احمد جب نفس قوی

النَّفْسُ ضَعُفَ الْقَلْبُ وَإِذَا ضَعَّفْتَ النَّفْسَ فَقَدْ

ہوتا ہے قلب ضعیف ہوتا ہے — اور جب تو نے نفس کو ضعیف کر دیا

قَوِيَ الْقَلْبُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

قلب قوی ہو جائیگا — احمد نفس مطمئنہ

تُبْعِدُ صَاحِبَهَا مِنَ الْمَعْصِيَةِ عَلَى الطَّاعَاتِ

نفس والے کو معصیت سے بچاتا ہے طاعت کرنے پر

وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ تَجُرُّ صَاحِبَهَا إِلَى الْمَعْصِيَةِ قَوْلُهُ

اور نفس امارہ نفس والہ کو معصیت کی طرف کھینچتا ہے

يَا أَحْمَدُ نَفْسُكَ عَدُوُّكَ وَلَا تُطِعْهَا فَإِنَّ

احمد تیرا نفس تیرا دشمن ہے تو اسکی اطاعت نکر اسلئے

إِطَاعَتَهَا مَعْصِيَةُ اللّٰهِ تَعَالَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

کہ اسکی اطاعت اللہ تعالے کی نافرمانی ہے — احمد

مَنِ انْقَطَعَ مِنَ النَّفْسِ فَقَدْ وَصَلَ اِلَى الرَّبِّ

جس نے نفس سے قطع تعلق کیا بیشک اللہ تعالے سے جا ملا

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ فَرْطُ الْمَحَبَّةِ يُوْرِثُ دَوَامَ الذِّكْرِ

احمد محبت کی زیادت ذکر کا دوام پیدا کرتی ہے

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الشَّوْقُ يُوْرِثُ الْحَرَكَةَ وَالْوَصْلُ

احمد شوق حرکت پیدا کرتا ہے اور وصل

يُوْرِثُ السُّكُوْنَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنِ اتَّبَعَ

سکون پیدا کرتا ہے احمد جو خواہش نفس کا

الْهَوٰى فَقَدْ هَوٰى قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنْ اَعْرَضَ

پیرو ہوا وہ تباہ ہوا احمد جس نے دنیا سے

عَنِ الدُّنْيَا وَرَغِبَ فِى الْعُقْبٰى فَهُوَ زَاهِدٌ وَ

منہ پھیر لیا اور عقبے کی طرف جھک گیا وہ زاہد ہے اور

مَنْ لَمْ يَمِلْ اِلَيْهِمَا وَطَلَبَ الْمَوْلٰى [illegible]

جو عقبے کی طرف نہ جھکا اور خدا کا طلب [illegible] ہے

يَا اَحْمَدُ الْجُوْعُ يَهْدِىْ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَالشِّبَعُ

احمد بھوک خدا کی راہ دکھاتی ہے اور سیری

يَجُرُّ اِلَى الشَّيْطَانِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنْ لَمْ يَرْضَ

شیطان کیطرف کھینچتی ہے احمد جو خدا کی قضا پر

بِالرِّضَاءِ فَهُوَ شَرُّ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ قَوْلُهُ
راضی نہوا وہ سارے مرد اور عورتوں میں برا ہے

يَا أَحْمَدُ مَنْ تَعَّبَ نَفْسَهُ بِالْمُجَاهَدَةِ فَأُرِيحَ
احمد جس نے اپنے نفس کو مجاہدہ کرکے تکلیف دے اس کے

قَلْبُهُ بِالْمُشَاهَدَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنِ اكْتَفَى
قلب کو مشاہدہ کی راحت دی گئی احمد جس نے

بِحُظُوظِ النَّفْسِ فَقَدْ حُرِمَ نِعْمَةَ قُرْبِ الْأُنْسِ
حظ نفسانی پر اکتفا کیا وہ قرب خدا کی نعمت سے محروم رہا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ وَقَعَ فِي غَيَابَةِ جُبِّ
احمد جو دنیا کے کنوئیں کے اندھیرے میں گر گیا

الدُّنْيَا كَيْفَ يَصِلُ إِلَى حَضْرَتِ الْمَوْلَى
اللہ کی درگاہ تک کیونکر پہنچے گا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ وَلَا تَتْرُكِ النَّفْسَ إِلَى الدُّنْيَا
احمد نفس کو دنیا کی طرف نجانے دینا

فَتُحْرَمَ حَضْرَتَ الْمَوْلَى إِنَّ الْحَرِيصَ لَا يَشْبَعُ
ورنہ تو اللہ کی درگاہ سے محروم رہجائیگا حریص کبھی سیر نہیں ہوتا

وَبِمَا أُوتِيَ لَا يَقْنَعُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَرِيصُ
اور جو کچھ دیا جاتا ہے اس پر قناعت نہیں کرتا احمد حریص

لَا يَقْنَعُ بِمَا يُؤْتَى وَيَطْلُبُ الشَّرَّ بِمَا يَقْضِي قَوْلُهُ

قناعت نہیں کرتا اس پر جو اسکو دیا جاتا ہے اور برائی ہی کو مقسوم پر مانگتا ہے

يَا أَحْمَدُ يَا حَبِيبُ صِلْ إِلَى أَرْبَابِ الْقُلُوبِ لِأَنَّهُمْ

ای احمد ای حبیب بلجا دل والوں سے کہ وہ

قَدْ وَصَلُوا إِلَى الْمَحْبُوبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِمَ

مل گئے ہیں محبوب سے احمد اس مریض کے پاس

تُصَاحِبُ مَرِيضًا لَا شِفَاءَ لَهُ وَمَا يَتَوَلَّدُ مِنْ

نہ بیٹھ جس کے لیے شفا نہیں ہے اور جو پیدا ہو اس کے

نَفْسِهِ سَوْدَاءُ لَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصِّدْقُ ثَلَاثَةُ أَحْرُفٍ

نفس سے پیدا ہوتا ہے اسکے لیے بیماری سے احمد صدق کے تین حرف ہیں

اَلصَّادُ وَالدَّالُ وَالْقَافُ فَالصَّادُ عِبَارَةٌ عَنِ الصِّيَانَةِ

ص د ق ص عبارت ہی صیانت سے

وَالدَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدِّينِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ عَنِ الْقُرْبِ

د عبارت سے دین سے ق عبارت سے قرب سے

مَنْ صَدَقَ صَانَ دِينَهُ عَنِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ

جس نے سچ بولا اس نے بچایا اپنے دین کو شیطان سے اور جس نے

صَانَ دِينَهُ فَجَعَلَ لَهُ قُرْبُ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ قَوْلُهُ

بچایا اپنے دین کو دیا گیا اس کو قرب خدا ئے عز وجل کا

يَا اَحْمَدُ الذَّنْبُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلذَّالُ وَالنُّوْنُ

احمد ذنب کے تین حرف ہیں ذال نون

وَالْبَاءُ فَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الذِّلَّةِ وَالنُّوْنُ عِبَارَةٌ

ب ہے ذال عبارت ہے ذلت سے نون عبارت ہے

عَنِ النَّكْبَةِ وَالْبَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَلِيَّةِ مَنْ اَتٰى

نکبت سے بے عبارت ہے بلیت سے جس نے

بِالذَّنْبِ فَقَدْ ذَلَّ وَوَقَعَ فِيْ جُبِّ النَّكْبَةِ وَالْبَلِيَّةِ

گناہ کیا وہ ذلیل ہوا اور رنج و بلا کے کنوئیں میں گرا

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الزَّاهِدُ جَاهِدٌ وَالْعَارِفُ شَاهِدٌ

احمد زاہد کوشش کرنیوالا ہے اور عارف دیکھنے والا ہے

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَلزَّاهِدُ عَامِلٌ

احمد زاہد عامل ہے

وَالْعَارِفُ عَالِمٌ وَاصِلٌ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

اور عارف عالم واصل ہے احمد

حُضُوْرُ الْقَلْبِ نُوْرٌ فِي الصَّلٰوةِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

حضور قلب نور ہے نماز میں احمد

نَفْسُكَ كَلْبٌ عَقُوْرٌ فَقَيِّدْهَا كَيْلَا تَعْقِرَ النَّاسَ

تیرا نفس کٹ کھنا کتا ہے خلق اس سے بھاگتی ہے تو اسکو قید کر لے خلق کو کاٹ نہ کھائے

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْحُضُوْرُ فِی الْوُضُوْءِ یُوْرِثُ الْحُضُوْ
احمد وضو میں حضور قلب نماز کے لئے حضور قلب

رَ لِاَدَاءِ الصَّلٰوۃِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لَا تَکُنْ ذَا الْحِقْدِ
پیدا کرتا ہے احمد کینہ والا نہ بن

کَالْحَیَّۃِ فَاِنَّ الْحُقُوْدَ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْحِقْدُ
جیسے سانپ اس لئے کینہ رکھنے والا بدترین خلق ہے احمد کینہ

کُدُوْرَۃٌ فِیْ قَلْبِ الْحُقُوْدِ وَالْحُقُوْدُ لَا سُؤْدُدَ لَهٗ کَالْحَسُوْدِ
ایک کدورت ہے کینہ والے کے دل میں اور کینہ ور کو فائدہ نہیں ملتا جیسے حاسد کو

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْحَسَدُ نَارٌ مُوْقَدَۃٌ فِی الْفُؤَادِ
احمد حسد اک آگ ہے بھڑکتی ہوئی دل کے اندر

تُحْرِقُ خَیْرَ اَعْمَالِ الْحُسَّادِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ کَثِیْرُ
جلا دیتی ہے حاسدوں کے اچھے عملوں کو احمد زیادہ

الْاَکْلِ وَضِیْعٌ ذَلِیْلٌ وَقَلِیْلُ الْاَکْلِ عَزِیْزٌ جَلِیْلٌ
کھانے والا پستی میں گرا ہوا ذلیل ہے اور تھوڑا کھانے والا عزیز اور بزرگ ہے

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ کَثُرَ اَکْلُهٗ قَلَّتْ عِبَادَتُهٗ
احمد جس کا کھانا بڑھ گیا اس کی عبادت کم ہو گئی

وَمَنْ قَلَّ اَکْلُهٗ کَثُرَتْ طَاعَتُهٗ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ
اور جس کا کھانا کم ہوا اس کی طاعت بڑھ گئی احمد

اَقَلَّ مِنَ الطَّعَامِ تُعَزَّ بَیْنَ الْاَنَامِ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ اِذْ

کھانا تھوڑا کھا خلق میں عزت پائیگا احمد جب

اَنْتَ مَیِّتٌ بِالْاَجَلِ وَلَا یَنْفَعُکَ النَّسَبُ بِغَیْرِ الْعَمَلِ

تیری اجل آپہنچے تو نسب تجھکو نفع نہ دیگا بغیر عمل کے

قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ وَلَا یَنْظُرُ

احمد جب خلق مرنے کے بعد اٹھائی جائیگی تو نہ دیکھا جائیگا

فِیْ اَنْسَابِھِمْ وَاِذَا حُکِمَ بَیْنَھُمْ وَلَا یُحْکَمُ اِلَّا

ان کے نسبوں میں اور جب فیصلہ کیا انکا آپس میں تو نہیں فیصلہ کیا جائیگا

بِاَحْسَابِھِمْ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ ابْنَ الْخَطِیْبِ

اپنے نسب سے ای احمد ابن خطیب

ضَعْ جَبْھَتَکَ سَارِعًا عَلٰی بَابِ الْحَبِیْبِ قَوْلُہٗ

رکھدے اپنی پیشانی دوست کے دروازہ پر

یَا اَحْمَدُ سَارِعْ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ فَعَفِّرْ خَدَّیْکَ

احمد رب الارباب کی طرف جلد چل اور اپنے دونوں رخسارے

عَلَی الْبَابِ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ الْمُسَارَعَۃُ اِلَی الْبَابِ

دروازہ پر رکھدے احمد دوڑ کے دروازہ کی طرف

اَلْمَوْلٰی اَجْدَرُ وَاَحْرٰی وَاَوْلٰی قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ بَابُ اللّٰہِ

دونا مناسب ہے اور بہتر ہے اور اولیٰ ہے احمد اللہ کا دروازہ

مَفْتُوحٌ وَعَطَاؤُهُ لَا مَمْنُوعٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

کھلا ہوا ہے اور عطا اسکی عام ہے احمد

مَنْ أَحَبَّ الْفَقِيرَ أَحَبَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْفَقِيرَ

جس نے فقیر کو دوست رکھا اسکو فقیر نے دوست رکھا اور جس نے فقیر سے

أَبْغَضَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ يَهْوِي الْخُمُولَةَ

اسنے اس سے بغض کیا احمد فقیر چاہتا ہے گمنامی کو

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ضَيَّعْتَ عُمْرَكَ فِي الْبُطْلَانِ

احمد تو نے اپنی عمر کھوئی باطل میں

وَوَقَعْتَ فِي غَيَابَتِ جُبِّ الْخُسْرَانِ قَوْلُهُ

اور گر گیا تو ٹوٹے کنویں کی تہ میں

يَا أَحْمَدُ قَدْ عِشْتَ فِي الْغَفْلَةِ وَالْعَطْلَتِ

احمد زندہ رہا تو غفلت میں اور بیکاری میں

وَالْفُتُورِ فَمَا قَدَّمْتَ خَيْرًا لِيَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُورِ

اور فتور میں پھر کیا لے گیا تو بھلائی حشر اور نشر کے دن کے لئے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَدْ رَكَنْتَ إِلَى الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ

احمد تو جھکا دنیا دنی کی طرف

وَمَا تَزَوَّدْتَ شَيْئًا لِيَوْمِ الْمَنِيَّةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور کچھ جمع نکیا تو نے مرنے کے دن کے لیے احمد

قَدْ اَوْقَعْتَ نَفْسَكَ فِی الْهَوَاءِ فَبُلِيْتَ

تونے اپنے آپ کو گرا دیا حرص مین تو مبتلا ہوا

بِاَشَدِّ دَهْيَةٍ وَشَرِّ الْبَلَاءِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ قَدْ

سخت رنج اور بری بلا مین احمد بیشک

سَلَكَ اِخْوَانُكَ مَسْلَكَ الْاَخْيَارِ وَاَنْتَ

تیرے بہائی اچہون کی راہ چلے اور تو برون

بَقِيْتَ فِی عَدَدِ الْاَرْذَالِ وَالْاَشْرَارِ قَوْلُهُ

کمینون کی گنتی مین رہ گیا اور برون کے شمار مین

يَا اَحْمَدُ مَنْ خَالَطَ مَعَ اَهْلِ الدُّنْيَا فَقَدْ حُرِمَ

احمد جو ملا اہل دنیا سے محروم رہا

حَضْرَتَ الْمَوْلٰى قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الدُّنْيَا مَغْضُوْبَةُ اللّٰهِ

اللہ کی درگاہ سے احمد دنیا اللہ تعالی کی مغضوبہ

تَعَالٰى لَا يُدَارِيْهَا الْعَارِفُوْنَ اِلَّا بِالْبَغْضَاءِ

نہین جہکتے اسکی طرف خدا کے پہچاننے والے مگر غصہ کے ساتہ

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الذَّهَبُ فِی كَفِّكَ تُرَابٌ

احمد سونا تیرے ہاتہین مٹی ہے

فَاِنْ فَاِذَا وَضَعْتَهُ فِی يَدِ غَيْرِكَ صَارَ ذَهَبًا

فنا ہو جانیوالی جب رکہدیا تو نے اسکو دوسرے کے ہاتہین تو وہ

قَولُہٗ یَا اَحْمَدُ طُوبیٰ لِمَنْ اِخْتَارَ التَّهَجُّدَ

خالص سونا بنگیا احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے اختیار کیا پچھلی رات سے اٹھنا

وَالسَّهَرَ وَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ تَعَالیٰ وَقْتَ السَّهَرِ

تہجد کے لئے اور رات بھر جاگنا عبادات کے لئے اور مغفرت طلب کرنا اپنے اللہ سے پچھلی رات کے

قَولُہٗ یَا اَحْمَدُ طُوبیٰ لِمَنْ سَهَرَ اللَّيَالِي وَتَعَبَّدَ

احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جو جاگا راتوں کو اور عبادت کی

وَاِنْ هَجَعَ قَلِيلاً فَتَهَجَّدَ طُوبیٰ لِمَنْ بَاتَ اللَّيَالِي

اور اگر تھوڑا سا سو رہا تو تہجد کو اٹھا کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے کاٹ دی رات

تَالِيًا اَوْ ذَاكِرًا اَوْ قَائِمًا اَوْ سَاجِدًا طُوبیٰ لِمَنْ سَهِرَ

قران کی تلاوت میں یا ذکر میں یا کھڑا رہ کر یا سجدے میں کیا اچھا ہے وہ شخص جو جاگا

اللَّيَالِي وَاسْتَغْفَرَ بِالْاَسْحَارِ وَالْوَيْلُ عَلیٰ مَنْ بَاتَ

راتوں کو اور استغفار کیا صبح کو اور بہت برا ہے وہ شخص جو سویا

هَاجِعًا اِلیٰ وَجْهِ النَّهَارِ قَولُہٗ یَا اَحْمَدُ طُوبیٰ

رات کو دن نکلنے تک احمد بہت اچھا ہے وہ شخص

لِمَنْ وُفِّقَ كَسْبَ الْحَسَنَاتِ وَالْوَيْلُ عَلیٰ مَنْ وُكِلَ

جو نیک کاموں کے کرنیکی توفیق دیا گیا اور بہت برا ہے وہ شخص جو بری کاموں

اِكْتِسَابَ السَّيِّئَاتِ قَولُہٗ یَا اَحْمَدُ اِنْ نَبَغَ

احمد اگر تو منزل پر

المنزل فاعٔ نفسک فی الطریق وفر من

پہنچے تو چھوڑ دے اپنے نفسکو راہ مین اور بھاگ

شر الرفیق قولہ یا احمد لا تغتر بالمال والدولۃ

برے ساتھی سے احمد مال اور دولت

والجاہ واعرض عما شغلک عن اللّٰہ قولہ

اور جاہ پر مغرور نہو اور موہنہ پھیر لے اس سے جو جدا کرے تجھکو اللہ سے

یا احمد ان الابلیس قد تکبر وقال انا خیر منہ

احمد بیشک شیطان نے تکبر کیا اور کہا مین بہتر ہون ادم سے

فمن تکبر من الانسان فھو تابع الشیطان

جس نے انسانمین سے تکبر کیا. وہ شیطان کا تابع ہے

قولہ یا احمد تقرب الی من قربک الی وتبعد

احمد اس کے پاس رہ جس نے تجھکو میرے پاس کیا اور اس سے دور رہ

عمن بعدک منی قولہ یا احمد تمسک بذیل

جس نے تجھکو مجھسے دور کیا احمد پناہ لے مردون کے دامان

الرجال فی کل اوان واحوال قولہ یا احمد

ہر وقت اور ہر حال مین احمد

کتمان السر من شیم الاخیار وافشاءہ من

بھید کا چھپانا اچھون کی عادت ہے اور اس کا کھولنا بُرونکی عادت

عَادَاتُ الْاَشْرَارِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ
بروں کی عادت ہے احمد مومنوں کا دل

مَخْزَنُ السِّرِّ وَرَاحَتُهُ مَعْدَنُ الْبِرِّ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ
بھید کا خزانہ ہے اور اسکی رحمت نیکی کی کان احمد

لَا تُفْشِ سِرَّ اَخِيْكَ الْمُؤْمِنِ وَاكْتُمْهُ فِي الْفُؤَادِ تُرْحَمُ
اپنے مومن بھائی کے راز افشانہ کر اور چھپائے رکھ اسکو اپنے دل میں امیدوار

بِذٰلِكَ يَوْمَ التَّنَادِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ يَنْبَغِي لِلْمُرِيْدِ
بنایا جائیگا اس کے سبب قیامت کے دن احمد مرید کو چاہئے

اَنْ يَقُوْمَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمَ النَّهَارَ وَمِنْ عَيْنَيْهِ
کہ رات کو کھڑا رہے اور دن کو روزہ رکھے اور اپنی روتی ہوئی آنکھ سے

الْبَاكِيَةِ يُفَجِّرُ الْاَنْهَارَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ يَنْبَغِي
نہریں جاری کرے احمد مرید کو

لِلْمُرِيْدِ اَنْ يُحِبَّ الْاَخِلَّاءَ وَالْجُلَسَاءَ وَلَا
چاہئے کہ دوستوں کو اور پاس بیٹھنے والوں کو دوست رکھے

يُبْغِضَ الْاَحِبَّاءَ وَالْقُرَنَاءَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ
اور دوستوں اور نزدیکوں سے بغض نہ رکھے احمد

يَنْبَغِي لِلْمُرِيْدِ اَنْ يُصَفِّيَ صَدْرَهُ مِنْ
مرید کو چاہئے کہ اپنے سینہ کو صاف رکھے

الکدورات ویصقل قلبه من الصفاء کالمراۃ

کدورتون سے اور اپنے دل کے زنگ کو صیقل کرے آئینہ کے طرح

قوله یا احمد ینبغی للمرید ان یحفظ آداب

احمد مرید کو چاہیے کہ اداب ارادت نگاہ مین رکھیے

الارادات لیفتح علیه ابواب السعادات

کہ اسپر نیکیون کے دروازے کہولدیے جاوین

قوله یا احمد ینبغی للمرید ان یکون

احمد مرید کو چاہیے کہ فروتنی مین

فی التواضع کالتراب لیطاء تحت اقدام جمیع

مٹی کی طرح رہے کہ ہر پیر وجوان کے قدمون کے نیچے

الشیوخ والشاب قوله یا احمد من اذا الشیخ

کچلا جائے احمد جس نے

والخلیفة لم یفلح ابدا قوله یا احمد من

ستایا شیخ اور خلیفہ کو اسنے کبھی فلاح نہ پائے احمد جس نے گالیا

الشیخ او الخلیفة فهو سیء شر الخلیقة

شیخ یا خلیفہ کو وہ بدکار ساری خلقت سے براہے

یا احمد من ابغض الشیخ او الخلیفة لاجل

احمد جس نے بغض رکہا شیخ یا خلیفہ سے

الدّرهم والدّينار فهو قد فتح على نفسه ابواب
درہم اور دینار رکھے لئے اسنے اپنے واسطے دوزخ کے دروازے

النّار قوله يا احمد من احبّ الفقراء فهو
کھولدیے احمد جس نے فقیر کو دوست رکھا وہ

ملك ومن ابغض وقع في البير فهلك
مالک ہوا اور جس نے بغض رکھا وہ کنوئیں میں گرا اور ہلاک ہوا

قوله يا احمد من احبّ الشّيوخ فهو اسمه
احمد جس نے بزرگوں کو دوست رکھا اسکا نام ہے

خير النّاس ومن ابغضهم عدمن
بہترین خلق اور جس نے بغض رکھا اُسنے وہ گن گیا

الشّيطان المريد الخنّاس قوله يا احمد
شیطان مردود خنّاس احمد

حبّ الفقراء يقود الى الجنان وبغضهم
فقرار کی دوستی کھینچے جسے جنت کی طرف اور اُن کا بغض

يسوق الى النّيران قوله يا احمد اذا
لیجاتا ہے دوزخ کی طرف احمد جب تو

تكلّمت بين يدي الشّيخ فلا ترفع صوتك
گفتگو کرے شیخ کے سامنے تو اپنی آواز بلند نہ کر

فوق صوته واغضض منها مراعیاً للادب

شیخ کی آواز پر اور جھکا رہ اس سے ادب کی رعایت میں

قوله یا احمد البخیل یعادیه الصغار و

احمد بخیل کو چھوٹے بڑے دشمن

الکبار والسخی یوالیه الابرار والاخیار

رکھتے ہیں اور سخی کو اچھے اور نیکو کار دوست رکھتے ہیں

قوله یا احمد العاصی یخاف الممات والمطیع

احمد گنہگار ڈرتا ہے موت سے اور خدا کا حکم ماننے والا

لا یخاف لانه اطاع نفسه وهذا اطاع

نہیں ڈرتا اس لیے کہ وہ گنہگار اطاعت کرچکا ہے اپنے نفس کی اور یہ حکم اٹھانے والا

المولی قوله یا احمد ان افضل اذکار التهلیل

اطاعت کرچکا ہے خدا کی احمد بیشک سارے ذکروں سے افضل لا اله

والوحدة بهذه الکلمة للملک الجلیل قوله

الا اللہ ہے اور تنہا رہنا سب سے اس کلمہ کے ساتھ بادشاہ بزرگ کے لئے

یا احمد الاولیاء نواب الانبیاء لان

احمد اولیاء انبیاء کے نایب ہیں اس لئے کہ اولیاء انبیا کی

الاولیاء یقتدون بالانبیاء ویتسیرون

پیروی کرتے ہیں اور انکی سے عادت

بسيرتهم قوله يا احمد اذا جلس التلميذ

اختیار کرتے ہیں احمد جب بیٹھا شاگرد

بين يدي الاستاذ واخذ حرفا من فيه فقد

استاد کے سامنے اور سیکھا اک حرف اس کے منہ سے تو

ثبت حقه عليه قوله يا احمد للاستاذ

ثابت ہو گیا اس کا حق اسپر احمد استاد کے حق

حقوق على التلميذ وجب عليه ان

بہت ہیں شاگرد پر واجب ہے شاگرد پر کہ انکو ادا کرے

يؤديها بما استطاع قوله يا احمد ان

جہانتک ہوسکے احمد بیشک

الاستاذ خير الاباء فلم ضيعت الحقوق

استاد اچھا ہے باپ دادا سے تو کیوں کہوتا ہے تو یہ حق عاق ہنکر

بالعقوق اذا خالف التلميذ استاذه

اور جب شاگرد استاد سے مخالف ہوا تو پوچھا جائیگا

فيخاطب بذلك يوم القيمة ويواخذ قوله

اس سے قیامت کے دن اور مواخذہ کیا جائیگا

يا احمد انا شر الناس لان الناس يطعنون بي

احمد میں بدترین خلق ہوں اسلیے کہ خلق جیسا بھلو آ ان کرنی سے

وَاَنَا لَسْتُ كَمَا ظَنَّ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اِذَا تَخَاصَمَ

میں ویسا نہیں ہوں — احمد جب دو مرید

الْمُرِيْدَانِ ثُمَّ اصْطَلَحَا فَلَا كَلَامَ لَهُمَا بَعْدَ

آپس میں جھگڑے پھر دونوں نے صلح کر لی تو پھر گفتگو نہیں ان دونوں

الْاِسْتِغْفَارِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَلنَّشَاطُ

کو استغفار کے بعد — احمد نشاط اور مصائب میں

وَالْاِسْتِقَامَةُ مِنْ اَعْمَالِ الرِّجَالِ قَوْلُهٗ

قائم رہنا قوی مردوں کے کام ہیں

يَا اَحْمَدُ رُبَّ عَامِرِ الْبُنْيَانِ سَكَنَ فِيْ بَيْتِ

احمد بہت سے گھر بنانے والے جا رہے گھروں کے گھر میں

الدِّيْدَانِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لِلصَّمْتِ ثَلٰثَةُ

یعنی قبر میں — احمد صمت کے ہیں

اَحْرُفٍ اَلصَّادُ وَالْمِيْمُ وَالتَّاءُ فَالصَّادُ

حرف — یہ (ص) (م) (ت) — (صاد)

عِبَارَةٌ عَنِ الصُّوْفِ وَالْمِيْمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْمَيْنِ

عبارت ہے — صوف سے — میم — عبارت سے مین سے

وَهُوَ الْكِذْبُ وَالتَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ التُّرْسِ فَمَنْ

اور وہ جھوٹ سے — ت — عبارت ہے ترس سے ا تو جو

حَمَتْ قَدْ صِينَ عَنِ الْبَلَاءِ وَاسْتَغْنٰى عَنِ

چپ ہا وہ بچایا گیا بلا سے اور بے پروا ہوا

الْكِذْبِ فَكَاَنَّمَا صَارَتْ صَمْتُهٗ تُرْسًا

جھوٹ سے تو گویا ہو گیا اُس کا چپ رہنا ڈھال ایسے ڈھال کہ

يَمْنَعُ مِنْهُ جَمِيعَ الْاٰفَاتِ الَّتِيْ يَتَوَلَّدُ مِنَ النُّطْقِ

روکتا ہے اس سے ساری آفتیں جو پیدا ہوتی ہیں بولنے سے

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْمُرِيْدُ لَا يَنَالُ الْمُرَادَ قَبْلَ

احمد مرید مراد نہیں پاتا نفس کے

الْخُرُوْجِ عَنِ النَّفْسِ لِاَنَّ النَّفْسَ يَطْلُبُ

خروج کرنے سے پہلے اس لئے کہ نفس چاہتا ہے

مِنْهُ مَا تَشْتَهِيْ وَلَا يُحْصَلُ مَطْلُوْبُهَا بِدُوْنِ

اُس سے جو اسکی خواہش ہے اور نفس کا مطلوب حاصل نہیں ہوتا بغیر

الْاِشْتِغَالِ بِالدُّنْيَا الَّتِيْ تُفَوِّتُ رِضَاءَ الْمَوْلٰى

مشغول ہوئے دنیا میں جو کھو دیتی ہے خدا کی خوشنودی کو

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنْ تَرَكَ نَفْسَهٗ فِي الْهَوَاءِ

احمد جس نے ڈالا یا اپنے آپ کو حرص میں

سُدًى كَيْفَ لَهٗ سَبِيْلٌ اِلَى الْهُدٰى قَوْلُهٗ

کسی غرض سے کیونکر اسکو ملے راہ ہدایت کی

يَا أَحْمَدُ الْإِرَادَةُ تَصِحُّ بِالتَّوْبَةِ عَنِ الْمَعَاصِي

احمد مرید ہونا درست ہوتا ہے گناہوں سے باز آنے پر

وَيَتِمُّ بِتَرْكِ الدُّنْيَا وَزَخَارِفِهَا فَمَنْ لَمْ يَأْتِ

اور پورا ہوتا ہے دنیا اور اس کے زخارف چھوڑ دینے پر وہ جس نے

بِهٰذَيْنِ الشَّرْطَيْنِ لَا يُسَمّٰى مُرِيْدًا عِنْدَ الْقَوْمِ

یہ دو شرط ادا نکی اس کا نام مرید نہیں طریقت والوں کے نزدیک

قَوْلُهٗ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَصْبَحَ أَسِيْرَ النَّفْسِ وَأَمْسٰى

احمد جو ہر وقت قید رہا نفس کا صبح شام

أَسِيْرَهَا فَهُوَ لَا يُعَدُّ مِنَ الرِّجَالِ بَلْ يُعَدُّ

وہ مردوں میں نہیں گنا گیا بلکہ وہ

مِنَ الْمُخَنَّثِيْنَ قَوْلُهٗ يَا أَحْمَدُ إِذَا أَصْبَحَ

ہیجڑا و مخنثین سے شمار کیا جائیگا احمد جب

الْعِشْقُ غَالِبًا وَظَلَّ قَاهِرًا وَقَادِرًا أَمْسٰى

عشق غالب ہوا اور اپنے غلبہ کا اس نے پرتوہ ڈالا اور رہے

الْعَقْلُ مَغْلُوْبًا عَاجِزًا قَوْلُهٗ يَا أَحْمَدُ كُلُّ طَبِيْبٍ

قدرت دکھائی چھپ گئی عقل مغلوب اور عاجز ہوکر احمد ہر اک طبیب

يُعَالِجُ وَيُدَاوِيْ بِالْمُعَالَجَاتِ وَطَبِيْبِيْ

علاج کرتا ہے اور دوا کرتا ہے معالجات سے اور میرا طبیب

يُمْرِضُ وَيُمْسِكُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِنَّ الطَّبِيبَ

بیمار کرتا ہے اور تھکاتا ہے احمد بیشک طبیب

يُعَالِجُ لَكِنْ طَبِيبِي أَمْرَضَنِي مَرَضٌ مِنْ

علاج کرتا ہے لیکن میرے طبیب نے اک مرض دیا ہے مجھ کو اپنے

أَمْرَاضِهِ وَرَضِيتُ عَنْهُ بِمَا قَضَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

مرضوں سے اور میں خوش ہوا اس سے جو کچھ حکم لگا دیا گیا احمد

الْعَالِمُ صَاحِبُ الْبَيَانِ وَالْعِبَادَاتِ وَالْفَقِيرُ

عالم تو بیان اور عبادات والا ہے اور فقیر

صَاحِبُ الرُّمُوزِ وَالْإِشَارَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

رموز اور اشاروں والا ہے احمد

الْعَالِمُ طَالِبُ الشُّهْرَةِ وَالْعِرْفَانِ وَالْفَقِيرُ طَالِبُ

عالم تو شہرت اور معرفت چاہتا ہے اور فقیر گمنامی

الْخُمُولَةِ وَالْكِتْمَانِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعَالِمُ يُعَرِّفُ

اور پوشیدگی چاہتا ہے احمد عالم تو ظاہر کرتا ہے اپنے

نَفْسَهُ بِالنُّطْقِ وَالْفَصَاحَةِ وَالْفَقِيرُ يُجَهِّلُ

نفس کو نطق اور فصاحت سے اور فقیر چھپاتا ہے

نَفْسَهُ مَعَ الْعِلْمِ وَالْبَلَاغَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اپنے نفس کو علم اور بلاغت کے ہوتے احمد

اَلْعَالِمُ يُجْهِدُ فِي اقْتِبَاسِ الزِّيَادَةِ وَالْفَقِيرُ

عالم تو کوشش کرتا ہے زیادت کے حاصل کرنے مین اور فقیر

يُجَاهِدُ فِي الطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ قَوْلُهُ

کوشش کرتا ہے طاعات اور عبادات مین

يَا اَحْمَدُ الْعَالِمُ يُحِبُّ اَنْ يَجْتَمِعَ الْخَلْقُ لَدَيْهِ

احمد عالم تو چاہتا ہے کہ خلق اُس کے سامنے جمع ہو

وَالْفَقِيرُ يَرْضَى بِاَنْ لَا يُشَارَ اِلَيْهِ قَوْلُهُ

اور فقیر خوش ہوتا ہے اس سے کہ اشارہ نکیا جاوے اسکی طرف

يَا اَحْمَدُ الْاِنْقِطَاعُ اِنْقِطَاعَانِ اِنْقِطَاعٌ

احمد انقطاع دو ہین ایک انقطاع ہے

عَنِ الْخَلْقِ لِيَحْصُلَ بِهِ الْعُزْلَةُ وَهٰذَا الْيُسْرُ

خلق سے اس لیے کہ حاصل ہو اس سے گوشہ نشینی اور یہ

اَسْهَلُ وَانْقِطَاعٌ عَنِ النَّفْسِ لَا يَحْصُلُ

آسان ہے اور ایک انقطاع ہے نفس سے کہ نہین حاصل ہوتا

اِلَّا بِالرِّيَاضَةِ وَالْمُجَاهَدَةِ وَهٰذَا اَشَقُّ

مگر ریاضت سے اور مجاہدہ سے اور یہ دشوار اور سخت

وَاَشَدُّ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنْ اَفْطَرَ وَمَنَعَ

تر ہے احمد جس نے افطار کیا اور روکا اپنے

حَوَاسَّهُ الخَمْسَ تَمَامًا لَا يُغْنِيهِ فَخَيْرٌ مِّنْ
حواس خمسہ کو بغایت کامل روکنے سے تو بہتر ہے وہ اس شخص سے
اَمْسَكَ عَنِ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَيُعَالِجُ حَوَاسَّهُ
جو رُکا کھانے سے اور اپنے سے اور علاج کرتا ہے اپنی حواس کا
وَيُشْرِهَا اِلَى الْمَحْظُورَاتِ وَالْمَمْنُوعَاتِ قَوْلُهُ
اور مہلت دیتا ہے ان کو ممنوعات اور منہیات کی طرف
يَا اَحْمَدُ رُبَّ صَائِمٍ مُفْطِرٌ وَرُبَّ مُفْطِرٍ
احمد بہت سے روزہ دار افطار کرنیوالے ہیں اور بہت افطار کرنیوالے
صَائِمٌ لِأَنَّ مَنْ اَمْسَكَ عَنِ الْأَكْلِ
روزہ دار ہیں اسلئے کہ جو رُکا رہا کھانے سے
وَالشُّرْبِ وَتَرَكَ جَوَارِحَهُ اِلَى الْمَمْنُوعَاتِ
اور پینے سے اور چھوڑ دیا اپنے جوارح کو منہیات کی طرف
فَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ اَهْلِ الشَّرِيعَةِ وَمُفْطِرٌ
تو وہ روزہ دار ہے شریعت والوں کے نزدیک اور افطار
عِنْدَ اَهْلِ الْحَقِيقَةِ وَمَنْ اَفْطَرَ وَمَنَعَ جَوَارِحَهُ
کرنیوالا ہے حقیقت والوں کے نزدیک اور جسنے افطار کیا اور روکا
عَنِ الْمَحْظُورَاتِ فَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ اَهْلِ
اپنے جوارح کو ممنوعات سے تو وہ روزہ دار ہے حقیقت والوں

الْحَقِيقَةِ وَمَنْ صَامَ وَرَاءَ هٰذَا الشَّرْطَيْنِ

کے نزدیک اور جس نے روزہ رکھا اور دونوں شرطین

فَصَوْمُهُ تَامٌّ فِي الشَّرِيعَةِ وَالْحَقِيقَةِ نَظَرْتُ

عمل مین لایا تو اُس کا روزہ شریعت اور حقیقت مین پورا ہے

فِي الْبُخْلِ وَسُوْءِ الْخُلْقِ فَوَجَدْتُ كُلَّ وَاحِدٍ

مینے بد خلقی اور بخل مین دیکھا تو مینے ہر ایک کو اُن دونوں مین بدترین

مِنْهُمَا سُوْءَ الْخِصَالِ لِأَنَّهُمَا شُعْبَتَانِ

خصال پایا اس لئے کہ یہ دونوں شاخین ہین

مِنَ الْكُفْرِ وَنَظَرْتُ فِي الْجُوْدِ وَحُسْنِ الْخُلْقِ

کفر کی اور دیکھا مین نے سخاوت اور خوش خلقی مین

فَوَجَدْتُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَحْسَنَ الْخِصَالِ

تو مین نے اُن دونوں مین سے ہر ایک کو بہترین خصال پایا

لِأَنَّهُمَا شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ فَالْوَيْلُ لِمَنْ

اس لئے کہ یہ دونوں شاخین ہین ایمان کی تو کیا برا ہے

خَشَّنَ لِسَانَهُ فِي فِيهِ وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ فَتَحَ

وہ شخص جس نے اپنی زبان کو سخت کیا اپنے منہ مین اور کیا برا ہے وہ شخص

فَاهُ بِغِيبَةِ أَخِيهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طُوبَى لِمَنْ

جس نے کہولا اپنا منہ اپنے بہائی کے عیب لیئے احمد کیا خوب ہے وہ شخص جس نے

رَاٰیْ عُیُوْبَ نَفْسِہٖ وَلَمْ یَرَ عُیُوْبَ غَیْرِہٖ

دیکھا اپنے نفس کے عیبون کو اور نہ دیکھا غیر کے عیبون کو

وَالْوَیْلُ عَلٰی مَنْ رَاٰیْ عُیُوْبَ غَیْرِہٖ وَلَمْ یَرَ عُیُوْبَ

اور کیا برا ہے وہ شخص جس نے دیکھا غیر کے عیبون کو اور نہ دیکھا اپنے

نَفْسِہٖ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ مَلَکَ بَیْنَ

نفس کے عیبون کو احمد جو مالک ہوا اپنے دونون

مَنْکِبَیْہِ وَفَخِذَیْہِ اَکْرَمَہُ اللّٰہُ فِی الدَّارَیْنِ

مونڈھون کا اور دونون رانون کے بیچ کا اللہ نے بزرگ کیا اسکو دونون جہان میں

قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ عَاشَ مَالِکَ النَّفْسِ

احمد جو جیا نفس کا مالک ہو کر

فِی الدُّنْیَا ھُوَ یُحْشَرُ مَلِکَ الْعَشَائِرِ فِی الْعُقْبٰی

دنیا میں وہ اٹھایا جائیگا قبیلہ کا بادشاہ ہو کر عقبٰے مین

قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ تِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ ثَلٰثَۃٌ اَلْعَالِمُ

احمد تلاوت قران تین طرح کی ہین عالم کی

وَالزَّاھِدُ وَالْعَارِفُ اَمَّا الْعَالِمُ فَھُوَ یَتْلُوْ

اور زاہد کی اور عارف کی عالم تو تلاوت کرتا ہے

بِالتَّدَبُّرِ وَالتَّفَکُّرِ وَاَمَّا الزَّاھِدُ فَھُوَ یُجَاھِدُ

غور اور فکر کے ساتھ اور زاہد کوشش کرتا ہے

فِی کَثْرَةِ التِّلَاوَةِ وَ اَمَّا الْعَارِفُ فَلَهُ شَانٌ

کثرت تلاوت میں اور عارف اس کی تو بڑی شان ہے

عَظِیْمٌ فِی التِّلَاوَةِ لِاَنَّهُ یَتْلُوْ مُتَکَلِّمًا مَعَ اللّٰهِ

تلاوت میں اس لیے کہ وہ تلاوت کرتا ہے اللہ سے باتیں کرتا ہوا

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ کُلُّ لَفْظٍ یَتَوَلَّدُ مِنْ لِسَانٍ فَهُوَ

احمد لفظ پیدا ہوتا ہے زبان سے اور وہ باقی رہتا ہے

یَبْقٰی فِی الْاٰذَانِ وَ کُلُّ مَعْنًی یَخْرُجُ مِنَ الصُّدُوْرِ

کانوں میں اور ہر معنی نکلتے ہیں سینوں سے

فَهُوَ یَقَعُ فِی الْبُحُوْرِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ ذِکْرُ

تو وہ گرتے ہیں دریاؤں میں احمد ذکر

الْجَنَانِ اَبْلَغُ مِنْ ذِکْرِ اللِّسَانِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ

قلبی بلیغ تر ہے زبانی ذکر سے احمد

وِعَاءُ الْعَالِمِ ضَیِّقٌ لَا یَسَعُ فِیْهِ اِلَّا شَیْءٌ

عالم کا ظرف تنگ ہے نہیں سماتی ہے اسمیں مگر تھوڑی سی چیز

قَلِیْلٌ لِاَنَّهٗ یَتَکَلَّمُ عَنِ الْمَقْرُوْاٰتِ وَالْمَحْفُوْظَاتِ

اسلئے کہ وہ کلام کرتا ہے بولی جاتی چیز وںسے اور یاد رکھی چیزوں سے

وَ وِعَاءُ الْفَقِیْرِ وَسِیْعٌ یَسَعُ فِیْهِ کَثِیْرٌ

اور فقیر کا ظرف کشادہ ہے سما جاتی ہیں اسمیں بہت سی

مِنَ الْاَشْیَاءِ لِاَنَّهٗ یَنْطِقُ عَنِ الْمُلْهِمَاتِ

چیزیں اسلیئے کہ وہ بولتا ہے ان باتوں سے جو الہام کی جاتی ہیں

وَالْوَارِدَاتِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لَوْ یَلُمُّنْ وَقْتُهٗ

اور جو خیال اسکی دل پر گزرتے ہیں احمد بہت کی بُرا سے وہ شخص جسکا وقت

مَقْتٌ وَلِذَا یُقَالُ مَنْ عَرَفَ اللّٰهَ کَلَّ لِسَانُهٗ

خراب ہے اور اسی لئے کہا جاتا ہے جس نے پہچانا اللہ کو تنگ ہو گئی اسکی زبان

اَیْ لَا یَخُوْضُ فِیْ حَدِیْثٍ لَا یَعْنِیْهِ

یعنی وہ فکر نہیں کرتا بیفائدہ بات میں

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ مَکَرَ وَکَدَّ فَقَدْ

احمد جس نے مکر کیا اور کوشش کی اسمیں وہ بیشک

هَلَكَ وَبَارَ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ السَّخِیُّ

ہلاک ہوا اور رسوا ہوا احمد سخی

یُمَیِّزُ ثُمَّ یَسْخُوْ وَالْجَوَادُ یَجُوْدُ بِغَیْرِ

سوچتا ہے پھر دیتا ہے اور جواد دیتا ہے بغیر

التَّمْیِیْزِ اِنَّ السَّخِیَّ مُمَیِّزٌ لِسَخَائِهٖ

سمجھے بیشک سخی تمیز کرنے والا ہے اپنی سخاوت کا

تمام شد

مشقہٗ محمد یوسف علی خلف سید مدد علی صاحب غفر لہٗ

یہ کتاب ... تحفہ ... (حاشیہ پر دستی تحریر)

تاریخ طبع مولٰینا ابو البرہان جناب سلطان الدین احمد صاحب متخلص بہ حسن

حضرت سلطان احمد قطب اقطاب جہان	ہی لقب جنکا جمال الدین احمد ہانسوی
جنکی نسل پاک کو میراث قطبیت ملی	اور رہیگا تا ابد قایم جمال معنوی
تربیت سے جنکی ہر کامل مکمل بنگیا	جنکے فیض عام نے کہولا صراط مستوی
ہی اسی فیضان کا جلوہ کتاب ملہمات	سالکون کے حق مین ہے جو شاہراہ رہروی
جسکا ہر ہر حرف ہے اک مخزن اسرار قدس	جسکا ہر ہر جملہ اک معدن نور روی
دیکہنے سی جسکی ہر گمراہ آے راہ پر	جسکی پڑہنی سے ذکی بن جاے جو ہو غوی

جب ہوئی مطبوع سال طبع مین کی فکر و
لکہدیا بیساختہ متن صراط مستوی

۱۳۰۹

از طبعزاد ابو اللمعان محمد سراج الحق صاحب جمالی سلمہ

ای جمالی کیا چہپی ہے ملہمات	جسکا ہر ہر حرف ہے عرفان مآب
جسمین ہین فیضان یزدانی کے نور	جسمین ہین الہام حق کے فتح باب
جسکا ہر اک ملہمہ فیض ازل	جسنے پایا ملہمات اپنا خطاب
جب ہوئی مطبوع باصد زیب و زین	رونمایا سے اُٹہا اسکے نقاب
دیکہکر بیساختہ سب کہہ اُٹہے	کیا چہپی ہے یہ کتاب لاجواب

دل میں آیا لکھئے اک تاریخ طبع	طبع کو آئے نہ پھر دم بھر بھی تاب
با سر جمعیت خاطر ملا مادہ تاریخ کا فتح کتاب	فتح کتاب ۱۳۰۶ھ ۱۳۰۶

الحمد للہ والمنت کہ کتاب مستطاب مسمی بلمہات مصنفہ حضرت
قطب الاقطاب قطب جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ مع ترجمہ اردو
حسب الارشاد حضرت شاہ سراج الحق صاحب جمالی بمطبع یوسفی
شہر الور باہتمام عاصی پر معاصی محمد یوسف علی خلف سید
محمد علی صاحب خوشنویس ساکن قصبہ باول علاقہ نابہ
بہ تصحیح مولوی سراج الحق صاحب ولد حکیم نور بخش
صاحب متوطن قصبہ تجارہ بہ صحت تمام طبع
گردید الٰہی عاقبت محمود باد بحرمت نبی
والہ الامجاد المرقوم بست نہم
شہر ذالحجہ سنہ ۱۳۰۶ ہجری
مشقہ سید منصف علی
غفر اللہ ذنوبہ
فقط

فہرست کتب مطبوعہ مطبع یوسفی الور باہتمام محمد یوسف علی غفرلہ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
پنجسورہ مترجم خنا شدہ	۲ر	مسدس یعنی حدیقۃ المذہب	قسم اول ۱۲ر	ذکر طیب رسول ششماہی	۱ر
تقطیع خورد معہ فوائد		مصنفہ مولوی سلیم الدین احمد		فی ماہ ایک جلد فی جلد	
نور المواعظ عربی معہ ترجمہ	۱ر	نارنولی بجواب مسدس حالی		ہدیہ نعت ثانی مصنفہ	
اردو مصنفہ حضرت		دو قسم کے کاغذ پر طبع	دوم ۸ر	قاضی امداد علی صاحب	۱ر
قطب الاقطاب قطب		ہوا ہے		مدرس فارسی جماعت اول	
جمال الدین احمد ہانسوی		نافع الانشاء فارسی مصنفہ	۴ر	مدرسہ ہائی اسکول الور	
رحمۃ اللہ علیہ		میانجی فقیر الدین صاحب		رسالہ کرامت مصنفہ	
ملہمات معہ ترجمہ مصنفہ	۸ر	ساکن کوٹ قاسم		مولوی کرامت علی صاحب	۱۰ر
حضرت قطب الاقطاب		انشای بجے نراین فارسی	۲ر	مدرس عربی فارسی	
قطب جمال الدین احمد		مصنفہ منشی بجے نراین صاحب		اسکول جے پور	
علیہ الرحمت اس کتاب کا		قوم کایست ساکن دہلی		تختی مفردات طلائی	۱ر
تشبیہی اشتہار انطباع دیا تھا		عالم صغیر وصفت مراحل	۱۰ر	از الف تا یے ابجد فی تختی	

واضح ہو کہ کتابیں کو عبد الصمد حسن صاحب کا دل چاہے بذریعہ ویلیو پے ایبل مطبع یوسفی الور سے طلب فرما لیں اور دہلی میں فراش خانہ کی کھڑکی رحیم بخش کی مسجد حافظ امداد علی صاحب امام مسجد سے اور جے پور میں جوہری بازار حافظ کمال الدین و اگر پاس میر قاسم علی صاحب میانجی لیں

یوسف علی مالک مطبع یوسفی الور